

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿17﴾﴾ سورة القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿إِلَيْهِ يُرَدُّ 25﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿إِلَيْهِ يُرَدُّ﴾ پارہ نمبر 25
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اکتوبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کا خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کا خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: Info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ط

اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ مِنْ أَكْمَامِهَا

اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں سے

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَى وَلَا تَضَعُ

اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ (کوئی بچہ) جنتی ہے

إِلَّا بِعِلْمِهِ ط وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

مگر اسکے علم سے، اور (جس) دن وہ پکارے گا انہیں

أَيْنَ شُرَكَائِي ۱

کہاں ہیں میرے شریک

قَالُوا اذْنُكَ ۱

وہ کہیں گے ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ج

نہیں ہم میں سے کوئی گواہ (اس بات کا کہ تیرا کوئی شریک ہے)۔ 47

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ

اور گم ہو جائیں گے ان سے جنہیں وہ پکارتے تھے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا

اس سے پہلے اور وہ سمجھ لیں گے

مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ 48

(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ 48

لَا يَسْتَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ

نہیں تھکتا انسان بھلائی مانگنے سے

وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ

اور اگر اسے تکلیف پہنچے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
تَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
أَنْثَى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
تَضَعُ	: وضع حمل، وضع قطع۔
يُنَادِيهِمْ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
شُرَكَائِي	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
يَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
ظَنُّوا	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔
مَسَّهُ	: مس، مساس۔
الشَّرُّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔

إِلَيْهِ	يُرَدُّ ^①	عِلْمُ السَّاعَةِ ^ط	وَ مَا	تَخْرُجُ ^②	مِنْ ثَمَرَاتِ ^{③②}
اسی کی طرف	لوٹا یا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور نہیں	نکلتا	کوئی پھل
مِنْ أَكْمَامِهَا	وَ مَا	تَحْمِلُ ^②	مِنْ أَنْثَى ^③	وَلَا	تَضَعُ ^②
اپنے غلافوں سے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ (کوئی بچہ) جنتی ہے
إِلَّا	بِعِلْمِهِ ^ط	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ ^④	أَيْنَ	شُرَكَائِي ^ل
مگر	اس کے علم سے	اور (جس) دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں (ہیں)	میرے شریک
قَالُوا ^⑤	أَذْنُكَ ^ل	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيدٍ ^{③⑥}	④⑦
وہ سب کہیں گے	ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ	
وَ	ضَلَّ ^⑤	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا يَدْعُونَ ^⑦	مِنْ قَبْلُ
اور	گم ہو جائیں گے	ان سے	جنہیں	تھے وہ سب پکارتے	(اس) سے پہلے
وَ	ظَنُّوا ^⑤	مَا	لَهُمْ	مِنْ مَّحِيصٍ ^{③⑥}	④⑧
اور	وہ سب سمجھ لیں گے (کہ)	نہیں (ہے)	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	
لَا يَسْمُ	الْإِنْسَانُ	مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ^ن	وَ	إِنْ	مَسَّهُ الشَّرُّ
نہیں وہ تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اُسے تکلیف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ة، ت اور ات یہ تینوں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں هُمْ یا هُمْ ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے لیکن ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وَ اور وَن دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

فَيُؤَسُّ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

وَلَيْنٌ أَذَقْنَهُ رَحْمَةً مِّنَّا

مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ

لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي ۗ

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۗ

وَلَيْنٌ رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي ۗ

إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۗ

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۗ

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَىٰ الْإِنْسَانِ

تو بہت مایوس سخت نا امید ہو جاتا ہے۔ ﴿٤٩﴾

اور یقیناً اگر ہم چکھائیں اسے اپنی طرف سے رحمت

(اس) تکلیف کے بعد جو پہنچی ہو اسے

(تو) بلاشبہ ضرور وہ کہے گا یہ تو میرا (حق) ہے

اور نہیں میں سمجھتا قیامت قائم ہونے والی ہے

اور واقعی اگر میں لوٹا یا گیا اپنے رب کی طرف

پیشک میرے لیے اسکے پاس (بھی) یقیناً بھلائی ہے

پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے (ان لوگوں کو) جنہوں نے

کفر کیا (اس) کے بارے میں جو انہوں نے عمل کیا

اور ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں

سخت عذاب (کامزہ)۔ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم انعام کرتے ہیں انسان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُؤَسُّ : مایوس، یاس و ناامیدی۔

أَذَقْنَهُ : ذائقہ، بد ذائقہ۔

رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔

ضَرَاءً : مضر صحت، ضرر رساں۔

مَسَّتْهُ : مس، مساس۔

لَيَقُولَنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

أَظُنُّ : ظن، بد ظن، ظن غالب، حسن ظن۔

قَائِمَةً : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

رُجِعْتُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَلَنُنَبِّئَنَّ : نبی، انبیاء۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

عَمِلُوا : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔

أَنْعَمْنَا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

عَلَىٰ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَيْئُوسٌ ^①	قَنُوطٌ ^①	وَ	لَيْنٌ	أَذَقْنَهُ		
تو بہت مایوس	سخت نا امید (ہو جاتا ہے)	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں اسے		
رَحْمَةً ^②	مِنَّا	مِنْ بَعْدِ ضَرَاءَ ^{③②}	مَسْتُهُ ^②	لَيَقُولَنَّ ^④		
رحمت	اپنی (طرف) سے	(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی ہو اُسے	بلاشبہ ضرور وہ کہے گا		
هَذَا	لِي ^٥	وَ	مَا	أَظُنُّ	السَّاعَةَ ^②	قَائِمَةً ^② لَا
یہ (تو)	میرے لیے (یعنی میرا حق ہے)	اور	نہیں	میں سمجھتا	قیامت	قائم ہونے والی (ہے)
وَ	لَيْنٌ	رُجِعْتُ ^⑤	إِلَى رَبِّي ^٥	إِنَّ	لِي	
اور	واقعی اگر	میں لوٹا یا گیا	اپنے رب کی طرف	بے شک	میرے لیے	
عِنْدَهُ	لِلْحُسْنَى ^②	فَلَنُنَبِّئَنَّ ^④	الَّذِينَ ^⑥	كَفَرُوا		
اسکے پاس	یقیناً بھلائی (ہے)	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا		
بِمَا ^⑦	عَمِلُوا ^٥	وَ	لَنُنذِرَنَّهُمْ ^④			
اُس کے بارے میں جو	ان سب نے عمل کیا	اور	ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں			
مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ^⑤	وَ	إِذَا	أَنْعَمْنَا	عَلَى الْإِنْسَانِ		
سخت عذاب سے	اور	جب	ہم انعام کریں	انسان پر		

ضروری وضاحت

① **فَعُولٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں **ة**، **ی** اور **آء** اور فعل کے آخر میں **ت** یہ تمام **مؤنث** کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ③ لفظ **بَعْدِ** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ شروع میں **لَا** اور آخر میں **نَ** میں **تاکید ورتاکید** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں **کیا گیا** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **الَّذِينَ** جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑦ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ ۚ

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿51﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ

هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿52﴾

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا

فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ

حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ

أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ

(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پھیر لیتا ہے اپنے پہلو کو

اور جب پہنچے اُسے تکلیف

تو (وہ لمبی) چوڑی دعا والا ہو جاتا ہے۔ ﴿51﴾

کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر وہ (قرآن) ہو

اللہ کی طرف سے پھر تم نے انکار کر دیا اس کا

(تو) کون زیادہ گمراہ ہوگا (اس) سے جو (کہ)

وہ دور کی مخالفت میں (پڑا) ہو۔ ﴿52﴾

عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں

آفاق (عالم) میں اور (خود) ان کے نفسوں میں

یہاں تک کہ ان کے لیے واضح ہو جائے

کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے

اور (بھلا) کیا کافی نہیں آپ کا رب (اس بات پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔	كَفَرْتُمْ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِجَانِبِهِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	أَضَلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
مَسَّهُ	: مس، مساس۔	بَعِيدٍ	: بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔
الشَّرُّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔	الْأَفَاقِ	: آفاق، آفاقی، آفاق عالم، اُفق۔
فَذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔	أَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
دُعَاءٍ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَتَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
عَرِيضٍ	: طول و عرض، وسیع و عریض۔	الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
أَرَأَيْتُمْ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَكْفِ	: کافی، نا کافی، کفایت۔

أَعْرَضَ ^①	وَ	فَا	بِجَانِبِهِ ^٢	وَ	إِذَا	مَسَّهُ ^①
وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	پھیر لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور	جب	پہنچتی ہے اسے
الشَّرُّ	فَذُو دُعَاءٍ	عَرِيضٍ ^{⑤١}	قُلُّ ^②	أ ^③	رَعَيْتُمْ	
تکلیف	تو دعا والا (ہو جاتا ہے)	(لمبی) چوڑی	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	
إِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهِ	
اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ (کی طرف) سے	پھر	تم نے انکار کر دیا	اس کا	
مَنْ	أَضَلُّ ^④	مِمَّنْ ^⑤	هُوَ	فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ^{⑤٢}		
(تو) کون	زیادہ گمراہ ہوگا	(اس) سے جو	(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں (پڑا ہو)		
	سَأْرِيهِمْ ^⑥	أَيَّتِنَا	فِي الْأَفَاقِ			
	عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں	اپنی نشانیاں	آفاق (عالم) میں			
وَ	فِي أَنْفُسِهِمْ	حَتَّى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ		
اور	(خود) ان کے نفسوں میں	یہاں تک کہ	وہ واضح ہو جائے	ان کے لیے		
	أَنَّهُ الْحَقُّ ^⑦	أَ	وَلَمْ	يَكْفِ ^⑧	بِرَبِّكَ ^⑧	
	کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے	کیا	اور	نہیں	کافی	آپ کا رب

ضروری وضاحت

① یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے، ضرورتاً اس کا ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ ② قُلُّ، قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گر گئی ہے۔ ③ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ④ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے ن میم میں مدغم ہو گئی ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں س سے کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔ ⑦ كَيْهَوُ کے بعد اذ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں يٰ اور پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

کہ بے شک وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿٥٣﴾

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِيَّةٍ

خبردار بے شک وہ (لوگ) شک میں ہیں

مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ^ط

اپنے رب کی ملاقات سے

أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ^ع ﴿٥٤﴾

خبردار بے شک وہ ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ ﴿٥٤﴾

رُكُوعَاتُهَا 05

42 سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ 62

آيَاتُهَا 53

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ^١ عَسَقٌ ^٢

حَمْدٌ ^١ عَسَقٌ ^٢

اسی طرح وحی کرتا ہے آپ کی طرف

كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ

اور ان (لوگوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے

وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ^١

وہ اللہ (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٣﴾

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ^٣

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور جو کچھ زمین میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ^ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَذَلِكَ	: کالعدم، کماحقہ۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يُوحَىٰ	: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	إِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
شَهِيدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِقَاءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُحِيطٌ	: احاطہ، محیط۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔	السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الرَّحْمَنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔	الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

آلَا	شَهِيدٌ 53	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	أَنَّهُ
خبردار	گواہ (ہے)	ہر چیز پر	کہ بے شک وہ

مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ 2	فِي مَرِيَّةٍ 1	إِنَّهُمْ	بَشَكٍّ وَه (لوگ)
اپنے رب کی ملاقات سے	شک میں (ہیں)	بے شک وہ	

مُحِيطٌ 4 54	بِكُلِّ شَيْءٍ 3	إِنَّهُ	آلَا
گھرنے والا (ہے)	ہر چیز کو	بے شک وہ	خبردار

رُكُوعَاتُهَا 05

42 سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ 62

آيَاتُهَا 53

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَيْكَ	يُوحَى	كَذَلِكَ	عَسَقَ 2	حَمَّ 1
آپ کی طرف	وہ وحی کرتا ہے	اسی طرح	عَسَقَ	حَمَّ

الْعَزِيزُ 5	اللَّهُ	مِنْ قَبْلِكَ 3	إِلَى الَّذِينَ	وَ
(جو) نہایت غالب	(وہ) اللہ	آپ سے پہلے (تھے)	کی طرف جو	اور

فِي الْأَرْضِ 7	مَا 7	وَمَا 7	فِي السَّمَوَاتِ 1	لَهُ 6	الْحَكِيمُ 3 5
زمین میں (ہے)	جو (کچھ)	اور	آسمانوں میں (ہے)	جو (کچھ)	بہت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں هَمْ يَاهَمْ کا ترجمہ انکا، انکے یا اپنا، اپنے ہوتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ④ مُحِيطٌ اصل میں مُحِوِطٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَهُ میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے ل ہو جاتا ہے۔ ⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٤﴾

اور وہ بہت بلند خوب عظمت والا ہے۔ ﴿٤﴾

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ

قريب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اپنے اوپر سے

وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کیساتھ

وَيَسْتَغْفِرُونَ

اور وہ مغفرت مانگتے رہتے ہیں

لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ط

(ان) کے لیے جو زمین میں ہیں

إِلَّا إِنَّ اللَّهَ

خبردار بے شک اللہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾

وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿٥﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

اور (وہ لوگ) جنہوں نے بنا لیے ہیں

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ﴿٦﴾

اس کے سوا (اور) کارساز، اللہ ان پر نگران ہے

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾

اور نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی ذمہ دار۔ ﴿٦﴾

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِنُنذِرَ

عربی قرآن کی تاکہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْعَلِيُّ : اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

الْعَظِيمُ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

أَوْلِيَاءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔

السَّمَوَاتُ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

حَفِيظٌ : حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔

فَوْقِهِنَّ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

بِوَكِيلٍ : وکیل، وکالت۔

الْمَلَائِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔

أَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

يُسَبِّحُونَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

عَرَبِيًّا : عرب و عجم، عربی زبان۔

بِحَمْدٍ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔

لِنُنذِرَ : بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔

يَسْتَغْفِرُونَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ ①	الْعَظِيمُ ②	تَكَادُ ③	السَّمَوَاتِ ③
اور وہی بہت بلند	خوب عظمت والا (ہے)	قریب ہے کہ	آسمان
يَتَفَطَّرْنَ ④	مِنْ فَوْقِهِنَّ ④	وَالْمَلَائِكَةُ	يُسَبِّحُونَ
وہ پھٹ جائیں	اپنے اوپر سے	اور فرشتے	وہ سب تسبیح کرتے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُونَ ⑤	لِمَنْ	
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور وہ سب مغفرت مانگتے رہتے ہیں	(اُن) کے لیے جو	
فِي الْأَرْضِ ط	الْآ	إِنَّ	اللَّهُ
زمین میں (ہیں)	خبردار	بے شک	اللہ
وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ ⑥	أَوْلِيَاءَ
اور جن	سب نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	کارساز
عَلَيْهِمْ ⑦	وَمَا ⑦	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ
ان پر	اور نہیں (ہیں)	آپ	ان پر
وَكَذَلِكَ	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	قُرْآنًا عَرَبِيًّا
اور اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن (کی)

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَل والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں ن اور ہن یہ دونوں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں علامت ی ہے اس لیے اِگرا ہوا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اِگر مَا کے بعد اسی جملے میں ب ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

أَمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا

وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ

وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

وَلَكِنْ يُدْخِلُ

مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ

فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ

بستیوں کے مرکز (مکہ) کو اور (انہیں) جو اسکے ارد گرد ہیں

اور آپ ڈرائیں اکٹھے ہونے کے دن سے

جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ جنت میں ہوگا

اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔ ﴿٧﴾

اور اگر اللہ چاہتا

(تو) بلاشبہ ان کو کر دیتا ایک امت

اور لیکن وہ داخل کرتا ہے

جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں

اور (جو) ظالم ہیں نہ ان کے لیے

کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿٨﴾

کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز

سوا اللہ ہی (اصل) کارساز ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَاءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

وَاحِدَةً : واحد، احد، توحید۔

يُدْخِلُ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔

رَحْمَتِهِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

الظَّالِمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلّم۔

وَلِيٍّ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔

نَصِيرٍ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

أَمَّ : امّ حبیبہ، ام القری، ام الامراض۔

الْقُرَى : قریہ قریہ بستی بستی۔

حَوْلَهَا : ماحول، حوالی شہر، محکمہ ماحولیات۔

تُنذِرَ : بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

الْجَمْعِ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

لَا رَيْبَ : کتاب لا ریب، ریب و تردد۔

فَرِيقٌ : فریق اول، فریق ثانی، فریقین۔

أَمَّ الْقُرَى	وَ	مَنْ ^①	وَ	حَوْلَهَا	وَ	تُنذِرَ
بستیوں کے مرکز (مکہ کو)	اور	(انہیں) جو	اور	اس کے ارد گرد (ہیں)	اور	آپ ڈرائیں
يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ ^②	فِيهِ ^ط	فَرِيقٌ ^③	فِي الْجَنَّةِ		
اکٹھے ہونے کے دن (سے)	کوئی شک نہیں	اُس میں	ایک گروہ	جنت میں (ہوگا)		
وَ	فَرِيقٌ ^③	فِي السَّعِيرِ ^٧	وَ	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ
اور	ایک گروہ	بھڑکتی آگ میں	اور	اگر	چاہتا	اللہ
لَجَعَلَهُمْ	أُمَّةً وَاحِدَةً	وَ	لَكِنْ	يُدْخِلُ		
(تو) ضرور کر دیتا ان کو	ایک امت	اور	لیکن	وہ داخل کرتا ہے		
مَنْ ^①	يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ ^ط	وَ	الظَّالِمُونَ		
جسے	وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	(جو) سب ظلم کرنے والے (ہیں)		
مَا ^④	لَهُمْ	مِنْ وَّالِيٍّ ^{③⑤}	وَ	لَا	نَصِيرٍ ^⑧	
نہیں	ان کے لیے	کوئی دوست (ہے)	اور	نہ	کوئی مددگار	
أَمْرٌ ^⑥	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ ^⑤	أَوْلِيَاءَ ^ج	فَاللَّهُ ^⑦	هُوَ الْوَالِيُّ ^⑧	
کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	(اور) کارساز	سواللہ	ہی (اصل) کارساز ہے	

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ أَمْرٌ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذ کا اصل ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی سوا اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُوَ کے بعد اذ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ

اور وہی زندہ کرے گا مردوں کو

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ

اور جو کوئی چیز بھی ہے (کہ تم نے اختلاف کیا اس میں

فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ

تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے

ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ

اس نے بنا دیے تمہارے لیے تمہارے ہی نفسوں سے

اَزْوَاجًا وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا

جوڑے اور چوپایوں سے (بھی انکے) جوڑے

يَذُرُكُمْ فِيهِ

وہ پھیلاتا ہے تمہیں اس (جہاں) میں

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

اس کی مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

اور وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحْيِي	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَاطِرٌ	: فطرت، فطری چیز۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	اَزْوَاجًا	: زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
اَخْتَلَفْتُمْ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الْاَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔
فَحُكْمُهُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	كَمِثْلِهِ	: کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال، تمثیل۔
تَوَكَّلْتُ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	السَّمِيعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اُنِيبُ	: انابت الی اللہ۔	الْبَصِيرُ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَهُوَ يُحْيِي ①	وَالْمَوْتَى	وَ	هُوَ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
اور وہی زندہ کرے گا	مردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر
قَدِيرٌ ②	وَ مَا	اِخْتَلَفْتُمْ	فِيهِ	
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور جو	تم نے اختلاف کیا	اس میں	
مِنْ شَيْءٍ ③	فَحُكْمُهُ ④	إِلَى اللَّهِ ⑤	ذِكْمُ ⑥	اللَّهُ رَبِّي ⑦
کوئی چیز (بھی)	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف (ہے)	وہی	میرا رب (ہے)
عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ⑧	وَ إِلَيْهِ	أُنْيَبُ ⑩	فَاطِرُ
اسی پر	میں نے بھروسہ کیا اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا (ہے)
السَّمَوَاتِ	وَ الْأَرْضِ ⑨	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ أَنْفُسِكُمْ ⑦
آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	تمہارے ہی نفسوں سے
أَزْوَاجًا	وَ مِنَ الْأَنْعَامِ	أَزْوَاجًا	يَذُرُّكُمْ ⑦	
جوڑے	اور چوپاؤں سے (بھی)	(انکے) جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں	
فِيهِ ⑧	لَيْسَ كَمِثْلِهِ	شَيْءٌ ④	وَ هُوَ السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ ⑪
اس میں	نہیں اسکی مثل جیسی	کوئی چیز اور	وہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① **هُوَ** اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے ③ **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **ذَلِكَ** واحد مذکر کی طرف اشارہ بعید کی علامت ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو تو یہ **ذَلِكَ** ہو جاتا ہے، اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ⑥ **تَوَكَّلْتُ** اور **شَدِيدٌ** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں **كُمْ** ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

وَيَقْدِرُ ط

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ

مَا وَصَّى بِهِ

نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا

الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ط

كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ط

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں

وہ فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے

اور وہی تنگ کرتا ہے

بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿١٢﴾

اس نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین سے

(وہی طریقہ) جس کا اس نے تاکید حکم بھیجا

نوح کو اور جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف

اور جس کا ہم نے تاکید حکم بھیجا

ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو یہ کہ تم قائم رکھو

(اس) دین کو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ اس (دین) میں

گراں گزرتی ہے مشرکین پر (وہ بات)

جس کی طرف آپ بلا تے ہیں انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	أَوْحَيْنَا	: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	إِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	أَقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	تَتَفَرَّقُوا	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	كَبُرَ	: کبر، کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
شَرَعَ	: شریعت، شرعی احکام۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْمُشْرِكِينَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
وَصَّى	: وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔	تَدْعُوهُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

لَهُ ^①	مَقَالِيدُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ ^ج	يَبْسُطُ
اسی کے پاس	کنجیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)	اور	زمین (کی)	وہ فراخ کرتا ہے
الرِّزْقِ ^②	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَقْدِرُ ^ط	إِنَّهُ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بے شک وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ ^③	عَلَيْمٌ ¹²	شَرَعَ	لَكُمْ ^①	مِنَ الدِّينِ	
ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	دین سے	
مَا ^④	وَصِي	بِهِ	نُوحًا	وَ	الَّذِي ^⑤
جو	اس نے تاکید کی حکم بھیجا	اس کا	نوح (کو)	اور	جو ہم نے وحی کی
إِلَيْكَ	وَ	مَا ^④	وَصَيْنَا ^⑤	بِهِ	إِبْرَاهِيمَ
آپ کی طرف	اور	جو	ہم نے تاکید کی حکم بھیجا	اس کا	ابراہیم اور موسیٰ
وَ	عِيسَى	أَنْ	أَقِيمُوا	الدِّينَ	وَ
اور	عیسیٰ (کو)	یہ کہ	تم سب قائم رکھو	دین (کو)	اور
فِيهِ ^ط	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِينَ	مَا ^④	تَدْعُوهُمْ ^⑦	إِلَيْهِ ^ط
اس میں	گراں گزرتی ہے	مشرکین پر	جو	آپ بلاتے ہیں انہیں	اسکی طرف

ضروری وضاحت

① لَهُ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ بِکَ ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں جمع کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔

اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ

وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ

يُنِيبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوا

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

بَغْيًا بَيْنَهُمْ^ط

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ^ط

وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا

الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ

لَفِي شَكٍّ مِنْهُ

مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جسے وہ چاہتا ہے

اور وہ ہدایت دیتا ہے اپنی طرف (اسے) جو

رجوع کرتا ہے۔ ﴿١٣﴾ اور نہیں وہ جدا جدا ہوئے

مگر اس کے بعد کہ آچکا انکے پاس علم

(محض) اپنے درمیان (آپس کی) کی ضد کی وجہ سے

اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے سے طے تھی

آپ کے رب کی طرف سے ایک مقرر وقت تک

(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان

اور بے شک (وہ لوگ) جو وارث بنائے گئے

(اس) کتاب کے ان کے بعد

یقیناً (وہ) اسکے بارے میں (ایسے) شک میں مبتلا ہیں

(جو کہ) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿١٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
يُنِيبُ	: انابت الی اللہ، نیب۔
تَفَرَّقُوا	: متفرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْعِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
بَغْيًا	: باغی، بغاوت۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
أَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔
لَقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
أُورِثُوا	: وارث، وراثت، وراثہ۔
الْكِتَابَ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔

اللَّهُ	يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ ^①	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي
اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

إِلَيْهِ	مَنْ ^①	يُنِيبُ ^⑬	وَ	مَا ^②	تَفَرَّقُوا ^③
اپنی طرف	(اسے) جو	وہ رجوع کرتا ہے	اور	نہیں	وہ سب جدا جدا ہوئے

إِلَّا	مِنْ بَعْدِ ^④	مَا ^②	جَاءَهُمْ	الْعِلْمُ
مگر	(اس کے) بعد	کہ	آچکا ان کے پاس	علم

بُعْثًا	بَيْنَهُمْ ^ط	وَ	لَوْلَا ^⑤	كَلِمَةٌ ^⑥	سَبَقَتْ ^⑦
(محض) ضد کی وجہ سے	انکے درمیان (یعنی آپس کی)	اور	اگر نہ	ایک بات	پہلے سے طے ہوتی

مِنْ رَبِّكَ	إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ^⑥	لَقُضِيَ ^⑧
آپ کے رب (کی طرف) سے	ایک مقرر وقت تک	ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ^ط	وَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أُورِثُوا ^⑧	الْكِتَابَ
ان کے درمیان	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب وارث بنائے گئے	کتاب (کے)

مِنْ بَعْدِهِمْ ^④	لَفِي شَكِّ	مِنْهُ	مُرِيْبٍ ^⑭
ان کے بعد	یقیناً شک میں (بتلا ہیں)	اس سے	اضطراب میں ڈالنے والا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ث واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلِذَلِكَ فَادُعُ

وَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتُ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

وَقُلْ أَمَنْتُ

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ

وَأُمِرْتُ

لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا

أَعْمَالُنَا وَأَعْمَالِكُمْ

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

پھر اس (دین) کی طرف پس آپ بلائیں

اور ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے

اور آپ پیروی نہ کریں ان کی خواہشات کی

اور آپ کہہ دیجیے میں ایمان لایا

(اس) پر جو اللہ نے کتاب نازل کی

اور میں حکم دیا گیا ہوں

کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان

اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے، ہمارے لیے

ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال

کوئی جھگڑا نہیں ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان

اللہ جمع کرے گا ہمیں آپس میں

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَادُعُ

: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

اسْتَقِمُّ

: صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔

كَمَا

: کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔

أُمِرْتُ

: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

لَا

: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَتَّبِعُ

: اتباع، تابع، تتبع سنت۔

أَهْوَاءَهُمْ

: ہوائے نفس۔

قُلْ

: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَمَنْتُ

: امن، ایمان، مومن۔

بِمَا

: ماورائے عدالت، ماحول، ماتحت۔

أَنْزَلَ

: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

لِأَعْدِلَ

: عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔

بَيْنَكُمُ

: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

أَعْمَالُنَا

: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

يَجْمَعُ

: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

إِلَيْهِ

: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَلِذَلِكَ ^①	وَادْعُ ^ع	و	اسْتَقِمُّ
پھر اس (دین) کی طرف	پس آپ بلائیں	اور	آپ ثابت قدم رہیں
كَمَا	أَمْرٌ ^ع	و	لَا تَتَّبِعُ ^ع
جس طرح	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور	آپ پیروی نہ کریں
أَهْوَاءَهُمْ ^ط	أَنْزَلَ	اللَّهُ ^ع	مِنْ كِتَابٍ ^ع
ان کی خواہشات (کی)	نازل کی	اللہ نے	کتاب
وَأَمْرٌ ^ع	لِأَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ ^ط	اللَّهُ ^ع
اور	میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ (ہی)
رَبُّكُمْ ^ط	لَنَا	أَعْمَالُنَا ^ع	وَأَنْتُمْ
تمہارا رب (ہے)	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے
أَعْمَالِكُمْ ^ط	لَا حُجَّةَ ^ع	بَيْنَنَا ^ع	وَأَنْتُمْ
تمہارے اعمال	کوئی جھگڑا نہیں	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان
اللَّهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا ^ع	وَأَنْتُمْ
اللہ	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان	اور اسی کی طرف
الْمَصِيرُ ^ط	إِلَيْهِ	وَأَنْتُمْ	وَأَنْتُمْ
لوٹ کر جانا (ہے)	اسی کی طرف	اور	لوٹ کر جانا (ہے)

ضروری وضاحت

- ① کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً کی طرف کیا گیا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ہُم کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔ ⑧ لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ
مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ
حُبَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۗ

وَالَّذِينَ آمَنُوا

مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۗ

اور (وہ لوگ) جو جھگڑتے ہیں اللہ (کے بارے) میں
(اس کے) بعد کہ مان لیا گیا اس (اللہ) کو
انکی دلیل انکے رب کے نزدیک باطل (اور کمزور) ہے
اور ان پر غضب ہے

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿١٦﴾

اللہ وہ ہے جس نے کتاب نازل کی حق کے ساتھ
اور میزان (کو نازل کیا) اور آپ کیا جانیں
شاید قیامت قریب ہو۔ ﴿١٧﴾

جلدی مانگتے ہیں اس (قیامت) کو وہ (لوگ) جو
ایمان نہیں رکھتے اس پر

اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے

(وہ) ڈرنے والے ہیں اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اسْتُجِيبَ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
غَضَبٌ	: غیظ و غضب، غضبناک۔
شَدِيدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِالْحَقِّ	: بالکل، بالواسطہ/حق، حقیقت، حقیقی۔
الْمِيزَانَ	: وزن، میزان، وزنی، موزون۔
يُدْرِيكَ	: روایت و درایت۔
قَرِيبٌ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
يَسْتَعْجِلُ	: عجلت، مہر معجل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔

وَالَّذِينَ ^①	يُحَاجُّونَ	فِي اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ ^②
اور	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	(اس کے) بعد
مَا ^③	أَسْتَجِيبَ ^④	لَهُ	دَاحِضَةً ^⑤
کہ	مان لیا گیا	اس (اللہ) کو	باطل (اور کمزور) ہے
عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	وَ
ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر	اور
عَذَابٌ شَدِيدٌ ^⑬	اللَّهُ	الَّذِي ^①	أَنْزَلَ
سخت عذاب (ہے)	اللہ (وہ ہے)	جس نے	نازل کی
وَ	الْمِيزَانَ ^ط	وَ	مَا يُدْرِيكَ ^{③⑤}
اور	میزان (کو نازل کیا)	اور	آپ کیا جانیں
قَرِيبٌ ^⑰	يَسْتَعْجِلُ ^⑥	بِهَا	الَّذِينَ ^①
قریب (ہو)	وہ جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	(وہ لوگ) جو
بِهَا ^ج	وَ	الَّذِينَ ^①	لَا يُؤْمِنُونَ
اس پر	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے
مِنْهَا ^ل	مُشْفِقُونَ	أَمَنُوا	مِنْهَا ^ل
اس سے	سب ڈرنے والے (ہیں)	سب ایمان لائے	سب ڈرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① الَّذِينَ جمع مذکر اور الَّذِي واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ④ أَسْتَجِيبُ اصل میں أَسْتَجِيبُ تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں ی آنے سے اِگرا گیا ہے۔

وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ط
أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ

فِي السَّاعَةِ

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ع

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ ع

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ

نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ج

وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا

نُؤْتِهِ مِنْهَا

وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اور وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ برحق ہے
خبردار بے شک وہ (لوگ) جو جھگڑتے ہیں

قیامت (کے بارے) میں

یقیناً دور کی گمراہی میں ہیں۔ ﴿١٨﴾

اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر

وہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے

اور وہی بہت طاقتور ہے بڑے غلبے والا ہے۔ ﴿١٩﴾ ع

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے

(تو) ہم اضافہ کر دیں گے اسکے لیے اسکی کھیتی میں

اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے

(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے اس میں سے (کچھ)

اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ ﴿٢٠﴾

و	: خیر و شر، شام و سحر، قرب و جوار۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
الْحَقُّ	: حق و باطل، حق گوئی، حقیقت، حقیقی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلَّلِ	: ضلالت و گمراہی۔
بَعِيدٍ	: بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔
لَطِيفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
بِعِبَادِهِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَرْزُقُ	: رزق، رزاق، رازق۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
الْقَوِيُّ	: قوت، قوی، مقوی۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْآخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
نَزِدْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔
نَصِيبٍ	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بد نصیب۔

و	يَعْلَمُونَ	أَنَّهَا	الْحَقُّ ^ط	آلَا ^①	إِنَّ	الَّذِينَ
اور	وہ سب جانتے ہیں	کہ بے شک وہ	برحق (ہے)	خبردار	بے شک	(وہ لوگ) جو

يُمَارُونَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِي ضَلَلٍ	بَعِيدٍ ^⑱
وہ سب جھگڑتے ہیں	قیامت (کے بارے) میں	یقیناً گمراہی میں (ہیں)	دور (کی)

اللَّهُ	لَطِيفٌ	بِعِبَادِهِ ^②	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ ^ج
اللہ	بہت مہربان (ہے)	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

و	هُوَ الْقَوِيُّ ^③	الْعَزِيزُ ^ع	مَنْ	كَانَ ^④	يُرِيدُ
اور	وہی بہت طاقتور	بڑے غلبے والا (ہے)	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا

حَرْثَ الْآخِرَةِ	نَزِدُ	لَهُ ^⑤	فِي حَرْثِهِ ^ج
آخرت کی کھیتی	(تو) ہم اضافہ کر دیں گے	اس کے لیے	اسکی کھیتی میں

و	مَنْ	كَانَ ^④	يُرِيدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُوْتِهِ ^②
اور	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا	دنیا کی کھیتی	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے

مِنْهَا	وَ	مَا	لَهُ ^⑤	فِي الْآخِرَةِ	مِنْ نَّصِيبٍ ^{⑥⑦}
اس میں سے (کچھ)	اور	نہیں	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

ضروری وضاحت

- ① آلا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ؤ، ہ کا ترجمہ اسکا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد ایسا اسم جسکے شروع میں اَنْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَوًا

شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ الدِّينِ

مَا لَمْ يَأْذَنُ بِهِ اللَّهُ^ط

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

لَقَضِيَ بَيْنَهُمْ^ط

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ²¹

تَرَى الظَّالِمِينَ

مُشْفِقِينَ

مِمَّا كَسَبُوا

وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ^ط

وَالَّذِينَ آمَنُوا

کیا ان کے لیے (کچھ ایسے) شریک ہیں

(کہ) انہوں نے مقرر کیا ہے ان کے لیے دین (کا طریقہ)

جس کی نہیں اجازت دی اللہ نے

اور اگر نہ ہوتا فیصلے (کے دن) کا وعدہ

(تو ابھی ہی) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان

اور بے شک (جو) ظالم ہیں

ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔²¹

آپ دیکھیں گے ظالموں کو

(کہ وہ) ڈرنے والے (ہوں گے)

(ان اعمال کی وجہ) سے جو انہوں نے کمائے

حالانکہ وہ آکر رہنے والا ہے ان پر

اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَوًا	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
شَرَعُوا	: شریعت، شارع، شرعی احکام۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَأْذَنُ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَلِمَةً	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
الْفَصْلِ	: فیصلہ، قول فیصل، فیصلے کا دن۔
لَقَضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَلِيمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
تَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَسَبُوا	: کسبِ حلال، وہی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
وَاقِعٌ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔

أَمْرٌ ^①	لَهُمْ	شُرَكَوًا	شَرَعُوا
کیا	ان کے لیے	شریک (ہیں)	(کہ) انہوں نے مقرر کیا ہے
لَهُمْ	مِّنَ الدِّينِ	مَا	لَمْ ^②
ان کے لیے	دین سے (کچھ)	جو (کہ)	نہیں
بِهِ	اللَّهُ	وَ	لَوْلَا ^④
اس کی	اللہ (نے)	اور	اگر نہ (ہوتی)
لَقَضَى ^⑤	بَيْنَهُمْ ^ط	وَ	إِنَّ
(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	اُن کے درمیان	اور	بے شک
لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ²¹	تَرَى
ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	آپ دیکھیں گے
مُشْفِقِينَ ^⑥	مِمَّا ^⑦	كَسَبُوا	وَ
سب ڈرنے والے (ہوں گے)	(اُن اعمال کی وجہ) سے جو	انہوں نے کمائے	حالانکہ وہ
وَأَقِعَ ^⑧	بِهِمْ ^ط	وَ	الَّذِينَ
آکر رہنے والا (ہے)	ان پر	اور	جو
	أَمَنُوا		سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① **أَمْرٌ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں **يَدْعُو** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **لَوْلَا** کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ **فُعِلَ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مِمَّا** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **مِمَّا** دراصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑧ **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلُوا الصُّلِحَاتِ

فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ^ط

ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ²²

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهَ

عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصُّلِحَاتِ^ط

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى^ط

وَمَنْ يَتَّقِرْ حَسَنَةً

نَزِدْ لَهُ

فِيهَا حُسْنًا^ط

اور انہوں نے نیک اعمال کیے

جنتوں کے باغات میں ہونگے

انکے لیے انکے رب کے پاس جو وہ چاہیں گے ہوگا

یہی بہت بڑا فضل ہے۔²²

(یہی) وہ (انعام) ہے جس کی اللہ خوشخبری دیتا ہے

اپنے (ان) بندوں کو جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک اعمال کیے

آپ کہہ دیجیے نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ

مگر رشتہ داری کی (وجہ سے) محبت و دوستی (کا خیال تو رکھو)

اور جو نیکی کماتا ہے

(تو) ہم زیادہ کر دیتے ہیں اس کے لیے

اس میں بھلائی (خوبی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	أَسْأَلُكُمْ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الصُّلِحَاتِ	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	أَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
رَوْضَاتِ	: روضہ رسول، روضۃ لاطفال، ریاض الجنۃ۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَشَاءُونَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	الْمَوَدَّةَ	: مودت و محبت۔
الْفَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الْقُرْبَى	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
الْكَبِيرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	حَسَنَةً	: احسن جزاء، احسن، احسان، محسن۔
يُبَشِّرُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	نَزِدْ	: زیادہ، مزید، زائد۔

وَعَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ ^①	فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ^①			
اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	جنتوں کے باغات میں (ہونگے)		
لَهُمْ	مَا ^②	يَشَاءُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ^ط		
ان کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے (ہوگا)	ان کے رب کے پاس		
ذَلِكَ ^③	هُوَ الْفَضْلُ ^④	الْكَبِيرُ ^{②②}	ذَلِكَ ^③	الَّذِي	
یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	(یہی) وہ (انعام ہے)	جس کی	
يُبَشِّرُ	اللَّهُ	عِبَادَهُ ^⑤	الَّذِينَ	آمَنُوا	
وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے (ان) بندوں کو	جو	سب ایمان لائے	
وَعَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ ^ط	قُلْ ^⑥	لَا	أَسْأَلُكُمْ	
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	آپ کہہ دیجیے	میں مانگتا تم سے	
عَلَيْهِ	أَجْرًا	إِلَّا	الْمَوَدَّةَ ^①	فِي الْقُرْبَىٰ ^ط	وَمَنْ
اس پر	کوئی صلہ	مگر	محبت (دوستی کا خیال تو رکھیں)	رشتہ داری میں	اور جو
يَقْتَرِفُ	حَسَنَةً ^①	نَزِدُ	لَهُ	فِيهَا	حُسْنًا ^ط
وہ کماتا ہے	نیکی (تو)	ہم زیادہ کر دیتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی (خوبی کو)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں **ات**، **ای**، **اے مؤنث** کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② **مَا** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ④ **هُوَ** کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں **أَلْ** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں **ة** کا ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ **قُلْ** دراصل **قَوْلٌ** سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق **و** کو گرا دیا گیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿23﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ

يَخْتِمُ عَلَى قَلْبِكَ ط

وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ ط

إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿24﴾

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا

عَنِ السَّيِّئَاتِ

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿25﴾

بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت قدر دان ہے۔ ﴿23﴾

کیا وہ کہتے ہیں اس (نبی) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے

پس اگر اللہ چاہے

(تو) وہ مہر لگا دے آپ کے دل پر

اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے

اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے

بے شک وہ خوب جاننے والا ہے

سینوں والی باتوں کو۔ ﴿24﴾

اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ

اپنے بندوں کی اور وہ درگزر کرتا ہے

برائیوں سے

اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
شَكُورٌ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
افْتَرَى	: افتری پردازی، مفتری۔	الصُّدُورِ	: صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
يَشَأِ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	يَقْبَلُ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
يَخْتِمُ	: ختم نبوت، خاتم النبیین۔	عِبَادِهِ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔
قَلْبِكَ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔	يَعْفُوا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
يَمْحُ	: محو ہونا (مٹانا)۔	السَّيِّئَاتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بِكَلِمَتِهِ	: بالمقابل، بالکل / کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	تَفْعَلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

إِنَّ ①	اللَّهِ	غَفُورٌ ②	شَكُورٌ ②	أَمْرٌ ③	يَقُولُونَ
بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت قدردان (ہے)	کیا	وہ سب کہتے ہیں
افْتَرَى	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	فَإِنْ	يَشَاءُ اللَّهُ ④	
اس (نبی) نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	پس اگر	اللہ چاہے	
يُخْتَمُ	عَلَى قَلْبِكَ ⑤	وَ	يَمْحُ ④	اللَّهُ ⑥	الْبَاطِلَ ⑥
(تو) وہ مہر لگا دے	آپ کے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل (کو)
وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ ⑥	بِكَلِمَتِهِ ⑥	إِنَّهُ	
اور	وہ ثابت کرتا ہے	حق (کو)	اپنی باتوں سے	بے شک وہ	
عَلَيْهِمْ ②	بِذَاتِ الصُّدُورِ ②	وَ	هُوَ	الَّذِي	
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	اور	وہی (ہے)	جو	
يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ ⑥	عَنْ عِبَادِهِ	وَ	يَعْفُوا ⑦	
وہ قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	وہ درگزر کرتا ہے	
عَنِ السَّيِّئَاتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا ⑧	تَفْعَلُونَ ②	
برائیوں سے	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو	

ضروری وضاحت

① اِنّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَمْرٌ کا ترجمہ کبھی کیا گہمی یا کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپ کا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وَا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ ہے اور قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ^ط

وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ

لَبَغَّوْا فِي الْأَرْضِ

وَلَكِنْ يُنَزِّلُ

بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ^ط

إِنَّهُ بِعِبَادِهِ

خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ

مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا

اور وہ قبول کرتا ہے (دعا ان لوگوں کی) جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

اور وہ زیادہ دیتا ہے انہیں اپنے فضل سے

اور (جو) کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿٢٦﴾

اور اگر اللہ فراخ کر دیتا رزق کو اپنے بندوں کے لیے

(تو) یقیناً وہ سرکش ہو جاتے زمین میں

اور لیکن وہ اتارتا ہے

ایک اندازے کے ساتھ جتنا وہ چاہتا ہے

بے شک وہ اپنے بندوں سے

بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿٢٧﴾

اور وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے

(اس کے) بعد کہ وہ ناامید ہو چکے ہوتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَغَّوْا	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	يَسْتَجِيبُ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔	آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
بِقَدَرٍ	: مقدار، حصہ بقدر جثہ۔	الصَّالِحَاتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	يَزِيدُهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبر۔	فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	شَدِيدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از مرگ، بعد الموت۔	بَسَطَ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔

وَعَمِلُوا	أَمَنُوا	الَّذِينَ	يَسْتَجِيبُ	وَأُورِ
اور انہوں نے اعمال کیے	سب ایمان لائے	(اُن لوگوں کی) جو	وہ قبول کرتا ہے (دعا)	اور
وَالْكَافِرُونَ	مِّنْ فَضْلِهِ ② ط	يَزِيدُهُمْ ①	وَأُورِ	الصُّلِحَاتِ
(جو) سب کافر (ہیں)	اپنے فضل سے	وہ زیادہ دیتا ہے انہیں	اور	نیک
بَسَطَ اللَّهُ ④	وَلَوْ ③	شَدِيدٌ ②٦	عَذَابٌ	لَّهُمْ
فراخ کر دیتا اللہ	اور اگر	سخت	عذاب (ہے)	ان کے لیے
فِي الْأَرْضِ	لَبَغَوْا ⑤	لِعِبَادِهِ ②	الرِّزْقِ ④	
زمین میں	(تو) یقیناً وہ سب سرکش ہو جاتے	اپنے بندوں کے لیے	رزق کو	
إِنَّهُ ①	يَشَاءُ ② ط	مَا ③	بِقَدَرٍ ④	يُنزِّلُ ⑤
بیشک وہ	وہ چاہتا ہے	جتنا	ایک اندازے کے ساتھ	وہ اتارتا ہے
الَّذِي ①	وَهُوَ ②	بَصِيرٌ ③ ②٧	خَبِيرٌ ④ ②٧	بِعِبَادِهِ ⑤ ②
جو	اور وہی (ہے)	خوب دیکھنے والا (ہے)	بہت باخبر	اپنے بندوں سے
قَنَطُوا ①	مِنْ بَعْدِ مَا ② ⑧	الْغَيْثِ ④	يُنزِّلُ ⑤	
وہ سب ناامید ہو چکے ہوتے ہیں	(اس کے) بعد کہ	بارش	وہ نازل کرتا ہے	

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **هُمْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں **مَا** کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ **لَوْ** کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر **زبر** ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ **لَ** تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ **وُجُل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اگر لفظ **بَعْدِ** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد **مَا** کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ط

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ

خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ط

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ

إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ع ﴿٢٩﴾

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ

فِيمَا كَسَبَتْ آيْدِيكُمْ

وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ط ﴿٣٠﴾

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ص

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے

اور وہی کارساز بہت تعریف کے لائق ہے۔ ﴿٢٨﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور (انکا بھی) جو

اس نے پھیلا دیے ان دونوں میں کوئی جاندار

اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر

جب وہ چاہے خوب قادر ہے۔ ع ﴿٢٩﴾

اور جو (بھی) تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے

تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا

اور وہ درگزر کر دیتا ہے بہت سی باتوں سے۔ ط ﴿٣٠﴾

اور نہیں ہو تم ہرگز عاجز کرنے والے (اسے) زمین میں

اور نہیں تمہارا اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔	يَنْشُرُ	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
أَصَابَكُمْ	: مصیبت، آلام و مصائب۔	رَحْمَتَهُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، وہی و کسبی، اکتسابِ فیض۔	الْوَلِيُّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
آيْدِيكُمْ	: یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔	الْحَمِيدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔
يَعْفُوا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔	خَلَقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَثِيرٍ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِمُعْجِزِينَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	جَمْعِهِمْ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

و	يُنْشُرُ	رَحْمَتَهُ ^ط	وَ	هُوَ الْوَلِيُّ ^①
اور	وہ پھیلا دیتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہی کارساز
و	الْحَمِيدُ ²⁸	مِنْ آيَاتِهِ	وَ	السَّمَوَاتِ ^②
اور	بہت تعریف والا (ہے)	اس کی نشانیوں میں سے	اور	آسمانوں
وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ
اور	زمین (کا)	اور	(انکا بھی) جو	اس نے پھیلا دیے
مِنْ دَابَّةٍ ^{③②ط}	فِيهِمَا	إِذَا	يَشَاءُ	قَدِيرٌ ^ع
ان دونوں میں	ان دونوں میں	جب	وہ چاہے	خوب قادر (ہے)
وَ	مَا	أَصَابَكُمْ ^④	مِنْ مُصِيبَةٍ ^{③②⑤}	فِيمَا
اور	جو	تمہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو
كَسَبَتْ ^②	أَيْدِيكُمْ ^④	وَعَفْوًا ^⑥	عَنْ كَثِيرٍ ^ط	وَمَا
اور	تمہارے ہاتھوں نے	اور وہ درگزر کر دیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور نہیں
مِنْ دُونَ اللَّهِ ^③	لَكُمْ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ ^ط	بِمُعْجِزِينَ ^⑦
اللہ کے سوا	تمہارے لیے	اور نہیں	زمین میں	ہرگز سب عاجز کرنے والے

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد آل والے اسم میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں، اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے ہوتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں وَ جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ اور قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑦ مَا کے بعد اسم کے شروع میں پ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اسکی موجودگی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

كَأَلَا عُلَامٍ ﴿٣٢﴾

إِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيحَ

فَيُظِلِّلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ﴿٣٣﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِكُلِّ صَبَّارٍ

شَكُورٍ ﴿٣٤﴾

أَوْ يُوبِقُهُنَّ

بِمَا كَسَبُوا

وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٥﴾

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿31﴾

اور اسکی نشانوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں

پہاڑوں کی طرح۔ ﴿32﴾

اگر وہ چاہے (تو) ہوا کو ٹھہرا دے

پھر وہ کھڑے رہ جائیں اس (سمندر) کی سطح پر

بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں

ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے

شکر کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿33﴾

یا (چاہے تو) وہ ہلاک کر دے انہیں

(اس) کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا

اور (چاہے تو) وہ درگزر کر دے بہت سوں سے۔ ﴿34﴾

اور (تاکہ) جان لیں (وہ لوگ) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرِّيحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِكُلِّ	: لہذا/کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	وَلِيٍّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
صَبَّارٍ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَكُورٍ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	نَصِيرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
كَسَبُوا	: کسبِ حلال، وہی و کسی، اکتسابِ فیض۔	الْبَحْرِ	: بحرِ قلزم، بحیرہ عرب، بڑو بحر۔
يَعْفُ	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔	كَأَلَا عُلَامٍ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
كَثِيرٍ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	يُسْكِنِ	: ساکن، سکون۔

مِنْ وَوَلِيٍّ ^{①②}	وَ	لَا	نَصِيرٍ ^③	وَ
کوئی کارساز	اور	نہ	کوئی مددگار	اور
مِنْ أَيْتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَأَلَا عَلَامٍ ^④	
اسکی نشانیوں میں سے	جہاز (ہیں)	سمندر میں (چلنے والے)	پہاڑوں کی طرح	
إِنْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ ^⑤	فَيُظْلَلْنَ ^⑥	
اگر	وہ ٹھہرا دے	ہوا (کو)	پھر وہ (کشتیاں) ہو جائیں	
رَوَاكِدَ	عَلَى ظَهْرِهِ ^⑦	إِنَّ	فِي ذَلِكَ ^⑧	
کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بے شک	اس میں	
لَايَةٍ	لِكُلِّ صَبَّارٍ ^⑨	شَكُورٍ ^⑩		
واقعی نشانیاں (ہیں)	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	شکر کرنے والے (کے لیے)		
أَوْ	يُؤْبِقُهُنَّ ^⑪	بِمَا ^⑫	كَسَبُوا	
یا (چاہے تو)	وہ ہلاک کر دے انہیں	(اس کی) وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	
وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيرٍ ^⑬	يَعْلَمَ	الَّذِينَ
اور (چاہے تو)	وہ درگزر کر دے	بہت (سوں) سے	(تاکہ) جان لیں	(وہ لوگ) جو

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور هُنَّ بھی جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا ط

مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٣٥﴾

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ

فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى

لِلَّذِينَ آمَنُوا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا

هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ

ہماری آیات میں وہ جھگڑتے ہیں

(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿٣٥﴾

پس جو بھی کوئی چیز تم دیے گئے ہو

تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ

اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور بہت پائیدار ہے

(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے

اور اپنے رب پر وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

اور (وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں (سے)

اور بے حیائیوں سے اور جو نہی وہ غصہ کرتے ہیں

(تو) وہ معاف کر دیتے ہیں۔ ﴿٣٧﴾

اور (وہ لوگ) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

اور انہوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُجَادِلُونَ : جنگ و جدل، جدال۔

فَمَتَاعٌ : متاع کارواں، مال و متاع۔

الْحَيَاةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔

أَبْقَى : باقی، بقایا، بقیہ۔

يَتَوَكَّلُونَ : توکل، متوکل علی اللہ۔

يَجْتَنِبُونَ : اجتناب۔

كَبِيرٍ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

الْفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔

غَضِبُوا : غیظ و غضب، غضبناک۔

يَغْفِرُونَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

اسْتَجَابُوا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔

أَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

الصَّلَاةَ : صوم و صلوة، مصلی، صلاة تسبیح۔

أَمْرُهُمْ : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔

يُجَادِلُونَ	فِي آيَاتِنَا ^ط	مَا	لَهُمْ
وہ سب جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں	(کہ) نہیں (ہے)	ان کے لیے
مِنْ مَّحِيصٍ ^{①②} ﴿35﴾	فَمَا	أَوْتَيْتُمْ ^③	مِنْ شَيْءٍ ^{①②}
کوئی بھاگنے کی جگہ	پس جو (بھی)	تم دیے گئے ہو	کوئی چیز
فَمَتَاعٌ	وَالْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ
تو (وہ) سامان (ہے)	دنوی زندگی (کا)	اور جو (کچھ)	اللہ کے پاس (ہے) (وہ) بہتر
وَأَبْقَى ^④	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
اور زیادہ پائیدار (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور اپنے رب پر
يَتَوَكَّلُونَ ^⑤ ﴿36﴾	وَالَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كِبِيرَ الْإِثْمِ
وہ سب بھروسہ کرتے ہیں	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)
وَالْفَوَاحِشَ	وَ إِذَا مَا ^⑥	غَضِبُوا	هُمُ يَغْفِرُونَ ^⑦ ﴿37﴾
اور بے حیائیوں (سے)	اور جو نہی	وہ سب غصہ کریں	(تو) وہ سب معاف کر دیتے ہیں
وَالَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمْ ^⑧	وَأَقَامُوا
اور (وہ لوگ) جن	سب نے حکم مانا	اپنے رب کا	اور اُن سب قائم کی
		نماز	اور ان کا کام

ضروری وضاحت

- ① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ إِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جو نہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ اور ی دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ ل کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔

شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ

فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

وَلَمَنْ أَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ

فَأُولَئِكَ

مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

آپس میں مشورہ کرنا ہے اور (اس) میں سے جو

ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿٣٨﴾

اور (وہ لوگ) جو کہ جب ان پر زیادتی ہوتی ہے

(تو) وہ بدلہ لیتے ہیں۔ ﴿٣٩﴾

اور برائی کا بدلہ اس جیسی برائی ہے

پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے

تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے

بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿٤٠﴾

اور بلاشبہ جو بدلہ لے اپنے (اوپر) ظلم کے بعد

تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ)

نہیں ہے ان پر کوئی (الزام کا) راستہ۔ ﴿٤١﴾

بیشک صرف راستہ (الزام) تو (ان لوگوں) پر ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُورَى	: مشورہ، مشاورت، مجلس شوریٰ۔	سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مِثْلُهَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَفَا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
يُنْفِقُونَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	أَصْلَحَ	: اصلاح، صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔
وَ	: شام و سحر، لیل و نہار، عزت و ذلت۔	فَأَجْرُهُ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
أَصَابَهُمْ	: مصیبت، آلام و مصائب۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْبَغْيُ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
جَزَاءُ	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	سَبِيلٍ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

شُورَى	بَيْنَهُمْ ^ص	وَ	مِمَّا ^①	رَزَقْنَاهُمْ
مشورہ کرنا (ہے)	انکے درمیان (آپس میں)	اور	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا ہے انہیں
يُنْفِقُونَ ^ج 38	وَ	الَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَهُمْ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ کہ) جو	جب	ان پر ہوتی ہے
الْبَغْيُ	هُمْ يَنْتَصِرُونَ ^② 39	وَ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ ^د
زیادتی	(تو) وہ سب بدلہ لیتے ہیں	اور	بدلہ	برائی (کا) برائی (ہے)
مِثْلَهَا ^ج	فَمَنْ ^③	عَفَا	وَ	أَصْلَحَ
اس جیسی	پھر جو	معاف کر دے	اور	اصلاح کر لے
عَلَى اللَّهِ ^ط 40	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الظَّالِمِينَ ^④	وَ
اللہ کے ذمے ہے	بے شک وہ	وہ پسند نہیں کرتا	ظالموں کو	اور
انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهِ	فَأُولَئِكَ ^{⑤③}	مَا	عَلَيْهِمْ
بدلہ لے	اپنے (اوپر) ظلم کے بعد	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں (ہے)	ان پر
مِّنْ سَبِيلٍ ^ط 41	إِنَّمَا ^⑧	السَّبِيلُ	عَلَى الَّذِينَ	
(الزام کا) کوئی راستہ	بے شک صرف	راستہ (الزام)	(تو ان لوگوں) پر (ہے) جو	

ضروری وضاحت

① **مِمَّا** دراصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ② **هُمْ** اور **يَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ لفظ کے شروع میں **ذ** کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو کبھی پس اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ④ **عَلَى** کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ **ذمے** ہے کیا گیا ہے۔ ⑤ **أُولَئِكَ** اشارہ بعید کیلئے جمع کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ **ذُئِلَ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **إِنَّ** کے ساتھ **مَا** ہو تو اس میں **بیشک** کے ساتھ **صرف** کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُظْلِمُونَ النَّاسَ

وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

أُولَئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ

لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

فَمَا لَهُ مِنْ وَّالِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ط

وَتَرَى الظُّلَمِیْنَ

لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ

هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

وَتَرَاهُمْ

لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں

یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے

دردناک عذاب ہے۔ ﴿٤٢﴾

اور بلاشبہ جو صبر کرے اور معاف کرے بیشک یہ

یقیناً بڑی ہمت کے کاموں سے ہے۔ ﴿٤٣﴾

اور جسے اللہ گمراہ کر دے

پھر نہیں ہے اُس کا کوئی دوست اس کے بعد

اور آپ دیکھیں کے ظالموں کو

(کہ) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو) کہیں گے

کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے۔ ﴿٤٤﴾

اور آپ دیکھیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُظْلِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلما۔
النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَبْغُونَ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بِغَيْرِ	: بغیر، اجازت کے بغیر، پینے کے بغیر۔
الْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
أَلِيمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
غَفَرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
عَزْمِ	: عزم، عزائم، اولوا العزم۔
الْأُمُورِ	: امرِ امر، مامور، امارت اسلامی۔
يُضِلِلِ	: ضلالت و گمراہی۔
وَلِيٍّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
تَرَى	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَرَدٍّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
سَبِيلٍ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يُظْلِمُونَ	النَّاسَ ^①	وَ	يَبْغُونَ	فِي الْأَرْضِ
وہ سب ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)	اور	وہ سب سرکشی کرتے ہیں	زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ^②	أَوْلِيَّكَ ^③	لَهُمْ ^④	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ^{④۲}
ناحق	یہی لوگ (ہیں)	(کہ) ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک
وَ	لَمَنْ	وَ	غَفَرَ	إِنَّ
اور	بلاشبہ جو	اور	معاف کرے	بے شک
ذَلِكَ ^③	صَبَرَ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ
یہ	صبر کرے	اور	جسے	وہ گمراہ کر دے
لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ^{ع ④۳}	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ
یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ہے)	اور	جسے	وہ گمراہ کر دے	اللہ
فَمَا	لَهُ ^④	مِنْ وَّالِيٍّ ^{⑤⑥}	مِنْ بَعْدِهِ ^{ط ⑤}	وَ
پھر نہیں ہے	اس کا	کوئی دوست	اس کے بعد	اور
تَرَى	الظَّالِمِينَ	لَمَّا	رَأَوْا ^⑦	الْعَذَابَ ^①
آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	(کہ) جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)
يَقُولُونَ	هَلْ	إِلَىٰ مَرَدٍّ	مِنْ سَبِيلٍ ^{ج ⑤⑥ ④۴}	وَ
(تو) وہ سب کہیں گے	کیا	(دنیا میں) واپسی کی طرف	کوئی سبیل (ہے)	اور
تَرَاهُمْ	تَرَاهُمْ	تَرَاهُمْ	تَرَاهُمْ	تَرَاهُمْ
آپ دیکھیں گے انہیں	آپ دیکھیں گے انہیں	آپ دیکھیں گے انہیں	آپ دیکھیں گے انہیں	آپ دیکھیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ أَوْلِيَّكَ اور ذَلِكْ ان دونوں کا ترجمہ وہ یا وہ لوگ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، اور عموماً ان دونوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ④ لَهُمْ اور لَهُ میں ل دراصل لہ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے ل کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ رَأَوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

(کہ) وہ پیش کیے جائیں گے اس (آگ) پر

جھکے ہوئے ذلت (کی وجہ) سے

وہ دیکھتے ہوئے چھپی نگاہ (کن آنکھوں) سے

اور کہیں گے (وہ لوگ) جو ایمان لائے

بیشک خسارہ پانے والے (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے

خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو

اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن

آگاہ رہو بے شک ظالم لوگ (ہی)

دائمی عذاب میں ہونگے۔ ﴿45﴾

اور نہیں ہوں گے ان کے لیے کوئی دوست

(کہ) وہ ان کی مدد کریں اللہ کے سوا

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو نہیں ہے اس کے لیے

يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

خٰشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ

يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ط

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا

إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ

خٰسَرُوا أَنْفُسَهُمْ

وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

إِلَّا إِنَّ الظَّٰلِمِينَ

فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿45﴾

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ

يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْرَضُونَ	: عرض، معروضات، عرضی نوٹس۔
خٰشِعِينَ	: خشوع و خضوع۔
الذُّلِّ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
خَفِيٍّ	: خفیہ، مخفی، خفیہ طور پر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
الْخٰسِرِينَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
أَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
أَهْلِيَهُمْ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
الْقِيٰمَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
الظَّٰلِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُقِيمٍ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
أَوْلِيَاءَ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
يَنْصُرُونَهُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
يُضِلِلِ	: ضلالت و گمراہی۔

يُعْرَضُونَ ^①	عَلَيْهَا	خُشِعِينَ	مِنَ الذُّلِّ
وہ سب پیش کیے جائیں گے	اس (آگ) پر	سب جھکے ہوئے	ذلت (کی وجہ) سے
يَنْظُرُونَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ^ط	وَ	قَالَ ^②
وہ سب دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہ (کن انھیوں) سے	اور	کہیں گے
أَمَنُوا	إِنَّ ^③	الْخَسِرِينَ	الَّذِينَ
سب ایمان لائے	بیشک	سب خسارہ پانے والے	جن
أَنْفُسَهُمْ ^④	وَ	أَهْلِيهِمْ ^④	يَوْمَ الْقِيَمَةِ ^ط
اپنے آپ (کو)	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن
إِنَّ ^③	الظَّالِمِينَ	فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ^④	وَ
بے شک	سب ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں (ہوں گے)	اور
لَهُمْ	مِّنْ أَوْلِيَاءٍ	يَنْصُرُونَهُمْ	مِّنْ دُونِ اللَّهِ ^⑦
ان کے لیے	کوئی دوست	وہ سب مدد کریں ان کی	(کہ) اللہ کے سوا
وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ
اور	جسے	وہ گمراہ کر دے	اللہ
		فَمَا	لَهُ
		تو نہیں (ہے)	اس کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ هُمْ يَاهُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ آلا حرف تشبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ⑥ كَانَ واحد فعل ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ دُونَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مِنْ سَبِيلٍ ٤٦ ط

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ط

مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ

وَمَا لَكُمْ

مِنْ نَكِيرٍ ٤٧

فَإِنْ أَعْرَضُوا

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ط

إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلْغُ ط

وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ج

(ہدایت کا) کوئی راستہ۔ ٤٦

اپنے رب کی (دعوت) قبول کر لو

اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے

جسکے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں اللہ کی طرف سے

نہیں ہوگی تمہارے لیے اس دن کوئی جائے پناہ

اور نہ تمہارے لیے

(گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت (ہوگی)۔ ٤٧

پھر اگر وہ منہ پھیر لیں

تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران بنا کر نہیں بھیجا

نہیں ہے آپ کے ذمے مگر پہنچا دینا

اور بے شک ہم جب انسان کو مزہ چکھاتے ہیں

اپنی طرف سے رحمت کا (تو) وہ خوش ہوتا ہے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

اسْتَجِيبُوا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔

قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يَوْمٌ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

مَرَدٌ : رد، مردود، تردید، مرتد۔

مَلْجَأٍ : ملجا و ماوی۔

نَكِيرٍ : منکر، انکار، انکاری ہونا۔

أَعْرَضُوا : اعراض کرنا۔

أَرْسَلْنَاكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

حَفِيظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

إِلَّا : إلا ما شاء الله، إلا قليل، إلا یہ کہ۔

الْبَلْغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔

أَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

فَرِحَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔

مِنْ سَبِيلٍ ① ② ط 46	إِسْتَجِيبُوا	لِرَبِّكُمْ	مِنْ قَبْلِ
(ہدایت کا) کوئی راستہ	تم سب دعوت قبول کرلو	اپنے رب کی	(اس) سے پہلے
أَنْ	يَأْتِي	يَوْمٌ	لَا مَرَدَّ ③
کہ	وہ آجائے	دن	کوئی ٹلنے کی (صورت) نہیں
مَا	لَكُمْ ④	مِنْ مَلْجَا ① ②	يَوْمَئِذٍ
نہیں (ہوگی)	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن
مَا	وَّ	وَمَا	أَعْرَضُوا
تمہارے لیے	(گناہوں سے) کوئی انکار (کی صورت ہوگی)	پھر اگر	وہ سب منہ پھیر لیں
فَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا ② ط
تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	کوئی نگران (بنا کر)
إِنْ ⑤	عَلَيْكَ	إِلَّا	الْبَلَّغُ ط
نہیں (ہے)	آپ پر (یعنی آپ کے ذمے)	مگر	پہنچا دینا
أَذَقْنَا ⑦	الْإِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً ⑦
ہم مزہ چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی (طرف) سے	رحمت کا
			وہ خوش ہوتا ہے
			اس پر

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ لَهُ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔ ⑤ إِنَّ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن إِنَّ کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا آ رہا ہو تو إِنَّ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ إِنَّ دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑦ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا

قَدَّمَتْ أَيْدِيَهُمْ

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط

يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنْ شَاءَ

وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنثَاءً

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ط

إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ

اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے (اس) وجہ سے جو

انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا (تو وہ سب احسان بھول جاتے ہیں)

پس بے شک انسان بہت ناشکر ہے۔ ﴿٤٨﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے

وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے

جس کو چاہتا ہے وہ بیٹیاں عطا کرتا ہے

اور جس کو چاہتا ہے وہ بیٹے عطا کرتا ہے۔ ﴿٤٩﴾

یا ملا کر دیتا ہے انہیں بیٹے اور بیٹیاں

اور جسے چاہتا ہے وہ بانجھ کر دیتا ہے

پیشک وہ خوب علم والا ہے بہت قدرت والا ہے۔ ﴿٥٠﴾

اور کسی بشر کے لیے (ممکن) نہیں ہے

کہ اللہ اس سے کلام کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
قَدَّمَتْ	: قدم، مقدمہ، پیش، تقدیم، اقدام۔
أَيْدِيَهُمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
كَفُورٌ	: کفران نعمت۔
مُلْكٌ	: مالک، ملکیت، املاک، ملک و ملت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهَبُ	: ہبہ کرنا، کسی اور وہبی۔
إِنثَاءً	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
الذُّكُورَ	: مذکر، مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يُزَوِّجُهُمْ	: حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج مطہرات۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
لِبَشَرٍ	: الحمد للہ، لہذا / بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
يُكَلِّمُهُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

وَ إِنْ ①	تُصِيبُهُمْ ②③	سَيِّئَةً ④②	بِمَا ⑤	قَدَّ مَتَّ ②	أَيْدِيَهُمْ
اور اگر	انہیں پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے
فَإِنَّ ①	الْإِنْسَانَ	كَفُورًا ④⑧	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ ②
پس بیشک	انسان	بہت ناشکرا (ہے)	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں (کی)
وَ الْأَرْضِ ①	يَخْلُقُ ②	مَا ⑤	يَشَاءُ ⑥	يَهَبُ	لِمَنْ ⑥
اور زمین (کی)	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کو
يَشَاءُ ①	إِنَاثًا ②	وَ ③	يَهَبُ ④	لِمَنْ ⑥	يَشَاءُ ⑦
وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے
أَوْ ①	يُزَوِّجُهُمْ ③	ذُكْرَانًا ④	وَ ⑤	إِنَاثًا ⑥	وَيَجْعَلُ ⑦
یا	وہ ملا کر دیتا ہے انہیں	بیٹے	اور	بیٹیاں	اور وہ کر دیتا ہے
مَنْ ①	يَشَاءُ ②	عَقِيمًا ③	إِنَّهُ ④	عَلِيمٌ ⑦	قَدِيرٌ ⑦
جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	خوب علم والا (ہے)	بہت قدرت والا (ہے)
وَ ①	مَا ⑤	كَانَ ⑥	لِبَشَرٍ ④	أَنْ ①	يُكَلِّمَهُ ②
اور	نہیں	ہے (ممکن)	کسی بشر کے لیے	کہ	وہ کلام کرے اس سے

ضروری وضاحت

① **إِنْ** کا ترجمہ اگر اور **أَنْ** کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ② **ت، ث، ة** اور **ات** اسم کے آخر میں **مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے آخر میں **هُم** کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ④ **ذبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **مَا** کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ **لِ** کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی ضرورتاً کو یا کا کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَرَائِي حِجَابٍ

أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا

فِيُوحِي بِإِذْنِهِ

مَا يَشَاءُ ط

إِنَّهُ عَلِيُّ حَكِيمٌ ﴿51﴾

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ط

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ

نُورًا نَهْدِي بِهِ

مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ط

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي

مگر وحی (الہام) کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے

یا (یہ کہ) وہ کوئی رسول (فرشتہ) بھیجے

تو وہ وحی پہنچاتا ہے اس کے حکم سے

جو وہ (اللہ) چاہتا ہے

بلاشبہ وہ بہت بلند بہت حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾

اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف

ایک روح (یعنی قرآن) کی اپنے حکم سے

آپ نہیں جانتے تھے (کہ) کتاب کیا ہے

اور نہ ایمان کو اور لیکن ہم نے بنا دیا اسے

ایک روشنی ہم ہدایت کرتے ہیں اسکے ذریعے سے

اپنے بندوں میں سے جسے ہم چاہتے ہیں

اور بے شک آپ یقیناً رہنمائی کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَحِيًّا	: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔	حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
وَرَائِي	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	كَذَلِكَ	: کالعدم، کماحقہ۔
حِجَابٍ	: حجاب۔	أَمْرِنَا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يُرْسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَدْرِي	: روایت و درایت۔
بِإِذْنِهِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔	الْإِيمَانُ	: امن، ایمان، مومن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	نُورًا	: بدر منیر، نور، منور، انوار۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	نَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
عَلِيٌّ	: اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	عِبَادِنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

إِلَّا	وَحْيًا	أَوْ	مِنْ وَرَائِي حِجَابٍ	أَوْ
مگر	وحی (کے ذریعے)	یا	پردے کے پیچھے سے	یا
يُرْسِلَ	رَسُولًا	فِيُوحِي	بِإِذْنِهِ	
(یہ کہ) وہ بھیجے	کوئی رسول	تو وہ وحی پہنچاتا ہے	اس کے حکم سے	
مَا	يَشَاءُ	إِنَّهُ	عَلِيٌّ	حَكِيمٌ
جو	وہ (اللہ) چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند	بہت حکمت والا (ہے)
وَ كَذَلِكَ	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	رُوحًا	مِّنْ أَمْرِنَا
اور	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (یعنی قرآن کی)	اپنے حکم سے
مَا	كُنْتَ تَدْرِي	مَا	الْكِتَابُ	وَلَا
نہیں	تھے آپ جانتے	(کہ) کیا (ہے)	کتاب	اور نہ
وَ لَكِنْ	جَعَلْنَاهُ	نُورًا	نَهْدِي	بِهِ
اور	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک روشنی	ہم ہدایت کرتے ہیں	اسکے ذریعے سے
مَنْ	نَشَاءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَ إِنَّكَ	لَتَهْدِي
جسے	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور بیشک آپ	یقیناً آپ رہنمائی کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ذ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بوجہ یا بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ ما کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ عَلِيٌّ اور حَكِيمٌ دونوں مبالغے کے اوزان ہیں اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں نا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں ت اور دوسرے فعل کے شروع میں ت دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿52﴾

سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿52﴾

صِرَاطِ اللَّهِ

(اس) اللہ کے راستے (کی طرف)

الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

(وہ) جو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

اور جو کچھ زمین میں ہے

أَلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ع ﴿53﴾

سنو! اللہ کی طرف سب معاملات لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

رُكُوعَاتُهَا 07

43 سُورَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ 63

آيَاتُهَا 89

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ﴿1﴾ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾

حَمْدٌ ﴿1﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿2﴾

بے شک ہم نے بنایا ہے اسے عربی قرآن

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا

تا کہ تم سمجھو۔ ﴿3﴾ اور بے شک وہ

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿3﴾ وَإِنَّهُ

ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہے

فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا

یقیناً بہت بلند (درجے والا) نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾

لَعَلِّي حَكِيمٌ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام و سحر، شان و شوکت، عفت و عصمت۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

الْكِتَابِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

الْمُبِينِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

عَرَبِيًّا : عرب و عجم، عربی و عجمی، جزیرۃ العرب۔

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

أُمِّ : اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمُّ موسیٰ۔

الْأُمُورُ : امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

لَعَلِّي : اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

بِسْمِ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔

حَكِيمٌ : حکیم الامت، حکمت و دانائی، علیم و حکیم۔

الرَّحْمَنِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ 52	صِرَاطِ اللَّهِ	الَّذِي ①	لَهُ
سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے (کی طرف)	جو (کہ)	اسی کا (ہے)

مَا	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ ط
جو (کچھ)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

آلَا ③	إِلَى اللَّهِ	تَصِيرُ ②	الْأُمُورُ ④ 53
سنو!	اللہ (ہی) کی طرف	لوٹتے ہیں	سب معاملات

رُكُوعَاتُهَا 07

سُورَةُ الزُّحْرِفِ مَكِّيَّةٌ 63

آيَاتُهَا 89

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدًا 1	وَالْكِتَابِ ⑤	الْمُبِينِ 2	إِنَّا ⑥	جَعَلْنَاهُ
حم	کتاب کی قسم ہے	کھول کر بیان کرنے والی	پیشک ہم	ہم نے بنایا ہے اسے

قُرْءَانًا عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ⑦ 3	وَ	إِنَّهُ
عربی قرآن	تا کہ تم سب سمجھو	اور	بے شک وہ

فِي أُمَّ الْكِتَابِ	لَدَيْنَا	لَعَلِّي ⑧	حَكِيمٌ ④ ط
اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (ہے)	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① الَّذِي واحد کر کی علامت ہے۔ ② اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں ت مونت کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ آلا حرف تشبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ وَ کا ترجمہ کبھی قسم ہے کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ إِنَّا در اصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑦ كُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑧ لفظ کے شروع ت تاکید کی علامت ہے۔

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ

صَفْحًا

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾

وَ كُمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ

فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيِّ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾

فَأَهْلَكْنَا

أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

تو (بھلا) کیا ہم روک لیں تم سے (اس) ذکر کو

اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)

کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿٥﴾

اور کتنے ہی ہم نے نبی بھیجے

پہلے لوگوں میں۔ ﴿٦﴾

اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی

مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿٧﴾

تو ہم نے ہلاک کر دیا (انہیں جو)

ان سے زیادہ سخت تھے پکڑنے میں

اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔ ﴿٨﴾

اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں

(کہ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّكْرَ	: ذکر، اذکار۔	فَأَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	أَشَدَّ	: شدید، اشد، تشدد، تشدد۔
مُسْرِفِينَ	: اسراف و تبذیر۔	مَضَى	: ماضی، یاد ماضی، روشن ماضی۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مَثَلُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سَأَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
الْأَوَّلِينَ	: اول، اولین فرصت۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الاقلیل، الا یہ کہ۔	السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يَسْتَهْزِءُونَ	: استہزاء کرنا۔	الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

آ ^①	فَنَضْرِبُ ^②	عَنْكُمْ	الذِّكْرُ	صَفْحًا
کیا	تو (بھلا) ہم روک لیں	تم سے	(اس) ذکر (کو)	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)
أَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا ^③	مُسْرِفِينَ ^④	وَ
کہ	ہو تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے	اور
أَرْسَلْنَا ^⑤	مِنْ نَبِيِّ ^⑥	فِي الْأَوَّلِينَ ^⑥	وَ	مَا
ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور	نہیں
يَأْتِيهِمْ ^⑦	مِنْ نَبِيِّ ^⑥	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ
آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	سب تھے	اس کا
يَسْتَهْزِءُونَ ^⑦	فَأَهْلَكْنَا ^{②⑤}	أَشَدَّ ^⑨	مِنْهُمْ	بَطْشًا
وہ سب مذاق اڑاتے	تو ہلاک کر دیا ہم نے	زیادہ سخت	ان سے	پکڑنے (میں)
وَ	مَضَى	مَثَلُ	الْأَوَّلِينَ ^⑧	وَ
اور	گزر چکی	مثال	پہلے لوگوں (کی)	اور
سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ
آپ پوچھیں ان سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور
الْأَرْضِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	الْأَرْضِ
زمین (کو)	اور	زمین (کو)	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ② ذ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑨ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَيَقُولَنَّ خَلَقَهُنَّ

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا

وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

بِقَدَرٍ

فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا

كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ

مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾

(تو) بلاشبہ یقیناً کہیں گے (کہ) پیدا کیا انہیں

بہت غالب خوب جاننے والے نے۔ ﴿٩﴾

(وہ) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا

اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے

تا کہ تم راہ پاؤ۔ ﴿١٠﴾

اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا

ایک اندازے سے

پھر ہم نے زندہ کر دیا اس سے ایک مردہ شہر کو

اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿١١﴾

اور (وہ) جس نے (ہر چیز کے) جوڑے پیدا کیے ان تمام کو

اور تمہارے لیے (وہ) کشتیاں اور چوپائے بنائے

جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ ﴿١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُولَنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَهُنَّ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
مَهْدًا	: مہد سے لحد تک۔
سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
بِقَدَرٍ	: قدیر، تقدیر، مقدر۔
فَأَنْشَرْنَا	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
بَلْدَةً	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَّيْتًا	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
كَذَلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
تُخْرَجُونَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْأَزْوَاجَ	: حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج۔
الْأَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔

لَيَقُولَنَّ ^①	خَلَقَهُنَّ ^②	الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ ^⑨
(تو) بلاشبہ یقیناً وہ کہیں گے	(کہ) پیدا کیا انہیں	بہت غالب	خوب جاننے والے (نے)
الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ ^③	الْأَرْضَ
(وہ) جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)
مَهْدًا	مَهْدًا	مَهْدًا	مَهْدًا
بچھونا	بچھونا	بچھونا	بچھونا
وَجَعَلَ	لَكُمْ ^③	فِيهَا	سُبُلًا
اور بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے
تَاكُمُ تَهْتَدُونَ ^④	تَاكُمُ تَهْتَدُونَ ^④	تَاكُمُ تَهْتَدُونَ ^④	تَاكُمُ تَهْتَدُونَ ^④
تا کہ تم سب راہ پاؤ	تا کہ تم سب راہ پاؤ	تا کہ تم سب راہ پاؤ	تا کہ تم سب راہ پاؤ
وَالَّذِي	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
(وہ) جس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی
بِقَدْرِ ^⑤	فَأَنْشَرْنَا	بِهِ	بَلَدَةً مَّيْتًا ^⑤
ایک اندازے سے	پھر ہم نے زندہ کر دیا	اس سے	ایک مردہ شہر (کو)
تُخْرِجُونَ ^⑥	وَالَّذِي	خَلَقَ	الْأَزْوَاجَ ^⑦
تم سب (زمین سے) نکالے جاؤ گے	اور (وہ) جس نے	پیدا کیے	(ہر چیز کے) جوڑے ان تمام (کو)
وَجَعَلَ	لَكُمْ ^③	مِنَ الْفُلْكِ ^⑧	وَالْأَنْعَامِ
اور بنائیں	تمہارے لیے	(وہ) کشتیاں	اور چوپائے
مَا تَرْكَبُونَ ^⑫	مَا تَرْكَبُونَ ^⑫	مَا تَرْكَبُونَ ^⑫	مَا تَرْكَبُونَ ^⑫
جن پر تم سب سوار ہوتے ہو	جن پر تم سب سوار ہوتے ہو	جن پر تم سب سوار ہوتے ہو	جن پر تم سب سوار ہوتے ہو

ضروری وضاحت

① شروع میں لے اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لے در اصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لے استعمال ہوا ہے۔ ④ كُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ

إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي

سَخَّرَ لَنَا هَذَا

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿13﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

لَمُنْقَلِبُونَ ﴿14﴾

وَجَعَلُوا

لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ط

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿15﴾

أَمْ اتَّخَذَ

تا کہ تم جم کر بیٹھوان کی بیٹھوں پر

پھر تم یاد کرو اپنے رب کے احسان کو

جب تم جم کر بیٹھ جاؤ اس پر

اور تم کہو پاک ہے (وہ ذات) جس نے

اسے ہمارے لیے تابع کر دیا

اور ہم نہیں تھے قابو میں لانے والے اس کو۔ ﴿13﴾

اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف

واقعی لوٹنے والے ہیں۔ ﴿14﴾

اور انہوں نے بنا ڈالا

اس کا ایک جز اس کے بندوں میں سے (بعض کو)

یقیناً انسان واقعی صریح ناشکر ہے۔ ﴿15﴾

کیا اس نے خود رکھ لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

عِبَادِهِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

جُزْءًا : جز، اجزاء، جزئیات، جزوی طور پر۔

الْإِنْسَانَ : جن و انس، انسان، انسانیت۔

لَكَفُورٌ : کفرانِ نعمت۔

مُّبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

تَقُولُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

سُبْحَانَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

سَخَّرَ : مسخر، تسخیر۔

إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَمُنْقَلِبُونَ : انقلاب، انقلابی اقدام۔

لِتَسْتَوُوا ^①	عَلَى ظُهُورِهِ	ثُمَّ	تَذْكُرُوا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ
تا کہ تم سب جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم سب یاد کرو	اپنے رب کے احسان کو
إِذَا ^②	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ	وَ	تَقُولُوا
جب	تم جم کر بیٹھ جاؤ	اس پر	اور	تم سب کہو
سُبْحَانَ	الَّذِي	سَخَّرَ ^③	لَنَا	هَذَا
پاک ہے (وہ ذات)	جس نے	تابع کر دیا	ہمارے لیے	اسے
وَ	مَا	كُنَّا	لَهُ	مُقْرِنِينَ ^④
جبکہ	نہیں	تھے ہم	اس کو	سب قابو میں لانے والے
وَ	إِنَّا ^⑤	جَعَلُوا	وَ	لَمُنْقَلِبُونَ ^{⑥④}
	انہوں نے بنا ڈالا	اور	واقعی سب لوٹنے والے (ہیں)	اپنے رب کی طرف
لَهُ	مِنْ عِبَادِهِ	جُزْءًا ^⑦	ط	إِنَّ
اس کے لیے	اُس کے بندوں میں سے (بعض کو)	ایک جز		یقیناً
الْإِنْسَانَ	لَكَفُورٌ ^⑥	مُبِينٌ ^⑧	ع	اتَّخَذَ
انسان	واقعی بہت ناشکرا (ہے)	واضح	کیا	اس نے خود رکھ لیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ③ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ إِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں ل تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑧ اَمْر کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ

وَأَصْفُكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾

وَإِذَا بُشِّرَ

أَحَدُهُمْ بِمَا

ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا

ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا

وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّةِ

وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ

الَّذِينَ هُمْ عِبُدُ الرَّحْمَنِ إِنَاثًا

بیٹیاں اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے

اور تمہیں چن کر نواز ا بیٹوں سے۔ ﴿١٦﴾

حالانکہ جب خوشخبری دی جائے

ان میں کسی ایک کو اس چیز کی جس کی

اس نے رحمان کے لیے مثال بیان کی

(تو) ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ

اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿١٧﴾

اور بھلا کیا جسے زیور میں پالا جاتا ہے

اور وہ جھگڑے میں

(اپنی) بات بھی واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)۔ ﴿١٨﴾

اور انہوں نے قرار دیا (ان) فرشتوں کو

عورتیں وہ جو رحمان کے بندے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَنَاتٍ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
أَصْفُكُمْ	: مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔
بِالْبَنِينَ	: بالکل، بالمشافہہ / ابن آدم، ابن قاسم۔
بُشِّرَ	: بشارت، بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلرَّحْمَنِ	: لہذا / رحمن، رحیم، رحمت۔
وَجْهَهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
مُسْوَدًّا	: حجر اسود، مسودہ۔
يُنشِئُوا	: نشوونما۔
الْخِصَامِ	: مخاصمت۔
غَيْرُ مُبِينٍ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْمَلَائِكَةَ	: ملک الموت، ملائکہ۔
عِبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
إِنَاثًا	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

مِمَّا ^①	يَخْلُقُ	بَنَاتٍ	وَ	أَصْفُكُمْ ^②
(اس) میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	تمہیں چن کر نوازا
بِالْبَيْنِ 16	وَ	إِذَا	بُشِّرَ ^③	أَحَدُهُمْ
بیٹوں سے	حالانکہ	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں کسی ایک کو
بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمَنِ	مَثَلًا	ظَلَّ
(اس چیز) کی جس کی	بیان کی اس نے	رحمان کے لیے	مثال	(تو) ہو جاتا ہے
وَجْهَهُ ^④	مُسْوَدًّا	وَ	هُوَ	كَبِيمٌ 17
اس کا چہرہ	سیاہ	اور	وہ	بہت غم سے بھرا ہوا (ہوتا ہے)
أَوْ	مَنْ	يُنشَوُا ^⑤	فِي الْحَلِيَةِ	وَ
اور (بھلا) کیا	جسے	پالا جاتا ہے	زیور میں	اور
فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ مُبِينٍ 18	وَ	جَعَلُوا	
جھگڑے میں	(اپنی بات بھی) واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)	اور	انہوں نے قرار دیا	
الْمَلَائِكَةِ	الَّذِينَ	هُمْ	عِبْدُ الرَّحْمَنِ	إِنَاثًا
(ان) فرشتوں (کو)	جو (کہ)	وہ سب	رحمان کے بندے (ہیں)	عورتیں

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ يُنشَوُا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یہ فعل مذکر ہے حالانکہ یہ بات مؤنث کی ہو رہی ہے دراصل مَنْ چونکہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اس مناسبت سے یہاں فعل مذکر لایا گیا ہے۔

أَشْهَدُوا خَلْقَهُمْ ط
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

کیا وہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت
عنقریب ضرور لکھی جائے گی ان کی گواہی

وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿١٩﴾

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ

اور انہوں نے کہا اگر رحمان چاہتا

مَا عَبَدْنَاهُمْ ط

(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے

مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ ق

ان کو اس کا کچھ علم نہیں

إِنَّهُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ط ﴿٢٠﴾

نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿٢٠﴾

أَمْ اتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ

یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی اس سے پہلے

فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾

پس وہ اس کو تھامنے والے ہیں۔ ﴿٢١﴾

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا

بلکہ انہوں نے کہا بے شک ہم نے تو پایا

أَبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ

اپنے آباؤ و اجداد کو ایک طریقے پر

وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ

اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَشْهَدُوا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
خَلْقَهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَتُكْتَبُ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يُسْأَلُونَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
الرَّحْمَنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
عَبَدْنَاهُمْ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَبْلِهِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُسْتَمْسِكُونَ	: تمسک بالکتاب والسنة، امساک۔
وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
أَبَاءَنَا	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
آثَرِهِمْ	: اثر، آثار قدیمہ۔

آ	شَهِدُوا	خَلَقَهُمْ ^ط	سَتُكْتَبُ ^{①②③}
کیا	وہ سب موجود تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	عنقریب ضرور لکھی جائے گی
شَهَادَتُهُمْ	وَ	يُسْأَلُونَ ^③	قَالُوا
ان کی گواہی	اور	وہ سب پوچھے جائیں گے	انہوں نے کہا
شَاءَ	الرَّحْمَنُ	مَا عَبَدْنَاهُمْ ^ط	مَا لَهُمْ
چاہتا	رحمان	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے	انہیں
مِنْ عِلْمٍ ^{④⑤}	إِنْ ^⑥	هُمُ	إِلَّا
کچھ علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر
أَمْ ^⑦	أَتَيْنَهُمْ	كِتَابًا ^⑤	مِنْ قَبْلِهِ
یا	ہم نے دی تھی انہیں	کوئی کتاب	اس سے پہلے
بِهِ	مُسْتَمْسِكُونَ ^⑧	بَلْ	قَالُوا
اس کو	سب تھامنے والے (ہیں)	بلکہ	انہوں نے کہا
أَبَاءَنَا	عَلَى أُمَّةٍ ^⑤	وَ	إِنَّا
اپنے آباء و اجداد (کو)	ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم
	عَلَى آثَرِهِمْ		ان کے نقش قدم پر

ضروری وضاحت

- ① واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں سہ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں تیار پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑧ اَمْ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا

مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ

إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا^١

إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ

وَإِنَّا عَلَىٰ آثِرِهِم

مُقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

قُلْ أَوْلُو

جِنَّتِكُمْ

بِأَهْدَىٰ

مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ^٢

قَالُوا إِنَّا

راہ پانے والے ہیں۔ ﴿٢٢﴾

اور اسی طرح ہم نے نہیں بھیجا

آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا

مگر اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے کہا

بیشک ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر

اور بے شک ہم ان کے قدموں کے نشانات کے

پیچھے چلنے والے ہیں۔ ﴿٢٣﴾

اس نے کہا اور کیا (بھلا) اگر

میں لے آؤں تمہارے پاس

زیادہ ہدایت والے طریقے کو

(اس) سے جس پر تم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو

انہوں نے کہا بے شک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَّذِيرٍ	: بشارت و انداز، نذیر۔	مُهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، إلا قليل، إلا یہ کہ۔	وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَذَلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔	أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
آبَاءَنَا	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
آثِرِهِمْ	: اثر، آثار قدیمہ۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُقْتَدُونَ	: اقتدا، مقتدی۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القری (مکہ کا نام)۔

مُهْتَدُونَ ^①	وَ	كَذَلِكَ	مَا	أَرْسَلْنَا ^②
سب راہ پانے والے (ہیں)	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا
مِنْ قَبْلِكَ	فِي قَرْيَةٍ ^③	مِنْ نَذِيرٍ ^③	إِلَّا	
آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	
قَالَ	مُتَرَفُوها ^④	إِنَّا	وَجَدْنَا ^②	أَبَاءَنَا
کہا	اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے	بے شک ہم نے	ہم نے پایا	اپنے آباء و اجداد (کو)
عَلَى أُمَّةٍ ^③	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ أَثَرِهِمْ	
ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے قدموں کے نشانات کے	
مُقْتَدُونَ ^①	قَالَ	أَوْ ^⑤	لَوْ ^⑥	
سب پیچھے چلنے والے ہیں	اس نے کہا	اور (بھلا) کیا	اگر	
جِئْتُمْ	بِأَهْدَى ^⑦	مِمَّا	وَجَدْتُمْ	
میں لے آؤں تمہارے پاس	زیادہ ہدایت والے (طریقے) کو	(اس) سے جو	(کہ) تم نے پایا	
عَلَيْهِ	أَبَاءَكُمْ ^ط	قَالُوا	إِنَّا	
اس پر	اپنے آباء و اجداد (کو)	انہوں نے کہا	بے شک ہم	

ضروری وضاحت

① مُهْتَدُونَ اصل میں مُهْتَدِيُونَ اور مُقْتَدُونَ اصل میں مُقْتَدِيُونَ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مُتَرَفُوها اصل میں مُتَرَفُونها تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ن گرایا گیا ہے۔ ⑤ ا کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرُونَ ﴿٢٤﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

إِنِّي بَرَاءٌ مِّمَّا

تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي

فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾

وَجَعَلَهَا

كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ

جسکے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کر نیوالے ہیں۔ ﴿٢٤﴾

تو ہم نے انتقام لیا ان سے

پھر آپ دیکھیے کیسا ہوا

جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿٢٥﴾

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے

بے شک میں بری ہوں ان (بتوں) سے جن کی

تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿٢٦﴾ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا

پس بیشک وہ عنقریب ضرور مجھے راستہ دکھائے گا۔ ﴿٢٧﴾

اور اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو

باقی رہنے والی بات اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں

تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿٢٨﴾

بلکہ میں نے فائدہ پہنچایا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُونَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	أُرْسِلْتُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الاقليل، الاية کہ۔	كُفْرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَطَرَنِي	: فطرت، فطری طور پر۔	فَانْتَقَمْنَا	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
سَيَهْدِينِ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	فَانظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
بَاقِيَةً	: باقی، بقایا، بقیہ۔	عَاقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
عَقِبِهِ	: عقب، عقبی دروازہ، تعاقب۔	الْمُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَتَّعْتُ	: متاع کارواں، مال و متاع۔	بَرَاءٌ	: بری الذمہ، براءت۔

بِمَا	أُرْسِلْتُمْ ^①	بِهِ	كَفَرُونَ ^②	فَانتَقَمْنَا
(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)	تو ہم نے انتقام لیا
مِنْهُمْ	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	الْمُكَذِّبِينَ ^③
اُن سے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	سب جھٹلانے والوں (کا)
وَ	إِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ ^④	لِأَبِيهِ ^⑤
اور	جب	کہا	ابراہیم (نے)	اپنے والد سے
وَ	تَعْبُدُونَ ^⑥	مِمَّا	بَرَاءُ	إِنِّي
تم سب عبادت کرتے ہو	(اُن بتوں) سے جن کی	بری (ہوں)	بے شک میں	
إِلَّا	الَّذِي	فَطَرَنِي	فَإِنَّهُ	سَيَهْدِينِ ^⑦
مگر	(وہ) جس نے	مجھے پیدا کیا	پس بے شک وہ	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے
وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِي عَقِبِهِ
اور	اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو	بات	باقی رہنے والی	اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ^⑧	بَلْ	مَتَّعْتُ	هُؤُلَاءِ	
تا کہ وہ سب (اللہ کی طرف) رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	انہیں	

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ سَيَهْدِينِ اصل میں سَيَهْدِينِي تھا آخر سے ی تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ⑧ هُمْ اور ي دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَأَبَاءَهُمْ

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ

وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ

وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ

عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ^ط

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

اور ان کے آباؤ اجداد کو

یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس حق!

اور کھول کر بیان کرنے والا رسول (بھی آگیا)۔ ﴿٢٩﴾

اور جب آیا ان کے پاس حق

(تو) انہوں نے کہا یہ جادو ہے

اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٣٠﴾

اور انہوں نے کہا کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن

(ان) دو بستیوں (مکہ و یثرب) میں سے کسی بڑے آدمی پر۔ ﴿٣١﴾

کیا وہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟

ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے انکے درمیان انکی معیشت کو

دنوی زندگی میں، اور ہم نے بلند رکھا ہے

ان میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيمٍ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يَقْسِمُونَ : قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔

رَحْمَتٍ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

مَعِيشَتَهُمْ : معیشت، فکر معاش۔

الْحَيَاةِ : موت و حیات، حیاتی مماتی۔

رَفَعْنَا : رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ و ارفع۔

فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

دَرَجَاتٍ : درجہ، درجات، درجہ بدرجہ۔

أَبَاءَهُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

رَسُولٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مُبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

نُزِّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔

الْقَرْيَتَيْنِ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القری۔

و	أَبَاءَهُمْ	حَتَّى	جَاءَهُمْ	الْحَقُّ ^①
اور	ان کے آباء و اجداد کو	یہاں تک کہ	آگیا ان کے پاس	حق

و	رَسُولٌ	مُبِينٌ ^②	وَلَمَّا	جَاءَهُمْ	الْحَقُّ ^①
اور	رسول (بھی آگیا)	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق

قَالُوا	هَذَا	سِحْرٌ	وَ	إِنَّا ^②	بِهِ	كُفْرُونَ ^③
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	اور	پیشک ہم	اس کا	سب انکار کر نیوالے (ہیں)

و	قَالُوا	لَوْلَا ^③	نُزِّلَ ^④	هَذَا	الْقُرْآنُ
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن

عَلَى رَجُلٍ ^⑤ مِّنَ الْقَرِيَّتَيْنِ عَظِيمِ ^⑥	أ	هُمُ يَقْسِمُونَ ^⑦	رَحْمَتَ رَبِّكَ ^⑧
(ان) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر	کیا	وہ سب تقسیم کرتے ہیں؟	تیرے رب کی رحمت

نَحْنُ قَسَمْنَا ^⑧	بَيْنَهُمْ	مَعِيشَتَهُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے	ان کے درمیان	ان کی معیشت (کو)	دنوی زندگی میں

و	رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ
اور	ہم نے بلند رکھا ہے	ان (میں سے) بعض کو	بعض پر	درجوں (میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اور يہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ دراصل یہ ؕ ہوتی ہے، قرآنی کتابت میں ؕ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔ ⑧ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ط

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿32﴾

وَلَوْلَا

أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

لَجَعَلْنَا

لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ

لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿33﴾

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا

وَسُرْرًا عَلَيْهَا يُتَكُونُونَ ﴿34﴾

وَزُحْرَفًا ط

تا کہ تابع بنا لے ان میں سے بعض بعض کو

اور آپ کے رب کی رحمت بہتر ہے

(اس) سے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿32﴾

اور اگر (یہ خیال) نہ ہوتا

کہ سب لوگ ایک (ہی) امت ہو جائیں گے

(تو) ضرور ہم بنا دیتے

(ان) کے لیے جو رحمان کے ساتھ کفر کرتے ہیں

ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ اوپر چڑھتے ہیں۔ ﴿33﴾

اور ان کے گھروں کے دروازے

اور تخت (بھی) جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔ ﴿34﴾

(یہ سب کچھ چاندی کے بنا دیتے) اور سونے (کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَتَّخِذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	أُمَّةً	: امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	وَاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
سُخْرِيًّا	: مسخر، تسخیر، تسخیر کائنات۔	يَكْفُرُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رَحْمَتُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔	بِالرَّحْمَنِ	: بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔	لِبُيُوتِهِمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَجْمَعُونَ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	أَبْوَابًا	: باب، ابواب، باب خیبر، باب رحمت۔
النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	يَتَكُونُونَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔

لِيَتَّخِذَ ^①	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا ^ط	وَ
تا کہ وہ بنا لے	اُن کا بعض	بعض (کو)	تابع	اور
رَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِمَّا ^②	يَجْمَعُونَ ^③	
آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر (ہے)	(اس) سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں	
وَ	لَوْ لَا ^③	أَنْ	يَكُونُ ^④	النَّاسُ
اور	اگر نہ (یہ خیال ہوتا)	کہ	ہو جائیں گے	سب لوگ
أُمَّةً وَاحِدَةً ^⑤	لَجَعَلْنَا ^⑥	لِمَنْ	يَكْفُرُ ^④	بِالرَّحْمَنِ
ایک (ہی) امت	(تو) ہم ضرور بنا دیتے	(ان) کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمان کے ساتھ
لِبُيُوتِهِمْ	سُقْفًا	مِنْ فِصَّةٍ ^⑤	وَ	مَعَارِجَ
ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی سے	اور	سیڑھیاں (بھی)
عَلَيْهَا ^⑦	يُظْهِرُونَ ^③	وَ	لِبُيُوتِهِمْ	أَبْوَابًا
جن پر	وہ سب اوپر چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے	دروازے
وَ	سُرْرًا	عَلَيْهَا ^⑦	يَتَكُونُونَ ^④	وَ
اور	تخت (بھی)	جن پر	وہ سب تکیہ لگاتے ہیں	اور
			سُونِ (کے)	زُخْرَفًا ^ط

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوْ لَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں لے تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ⑦ عَلَیْهَا میں ہا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے، یہاں اصل ترجمہ اُن پر تھا ضرورتاً ترجمہ جن پر کیا گیا ہے۔

وَإِنْ كُلُّ ذَلِكْ لَمَّا

مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ

نُقِضَ لَهُ شَيْطَانًا

فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ

عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ

أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا

قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر

دنوی زندگی کا (عارضی) سامان

اور آخرت (تو) آپ کے رب کے نزدیک

متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿٣٥﴾

اور جو آنکھیں بند کر لے رحمن کے ذکر سے

(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں اسکے لیے ایک شیطان

پھر وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ ﴿٣٦﴾

اور بے شک وہ واقعی انہیں روکتے ہیں

(سیدھی) راہ سے اور وہ سمجھتے ہیں

کہ بے شک وہ ہدایت پر چلنے والے ہیں۔ ﴿٣٧﴾

یہاں تک کہ جب وہ آئے گا ہمارے پاس

(تو) کہے گا اے کاش میرے درمیان اور تیرے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
الْحَيَاةِ	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔
الْآخِرَةُ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
رَبِّكَ	: رب، رب کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
لِلْمُتَّقِينَ	: لہذا، الحمد للہ/ تقویٰ، متقی۔
ذِكْرٍ	: ذکر، اذکار، مذکور۔
الرَّحْمَنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
شَيْطَانًا	: شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
السَّبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مُّهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَيْنِي	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	إِنْ ^①	كُلُّ ذَلِكَ	لَمَّا ^②	مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ^ط
اور	نہیں (ہے)	یہ سب کچھ	مگر	دنوی زندگی کا عارضی سامان
وَ	الْآخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِينَ ^ع	
اور	آخرت	(تو) آپ کے رب کے نزدیک	سب متقی لوگوں کے لیے (ہے)	
وَ	مَنْ ^③	يَعُشْ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ	نُقِصْ
اور	جو	وہ آنکھیں بند کر لے	رحمن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں
لَهُ ^④	شَيْطَانًا ^⑤	فَهُوَ ^⑥	لَهُ ^④	قَرِينٌ ^{③۶}
اس کے لیے	ایک شیطان	پھر وہ	اس کا	ساتھی (ہو جاتا ہے)
وَ	إِنَّهُمْ	لَيَصُدُّونَهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	وَ
اور	بیشک وہ	واقعی وہ سب روکتے ہیں انہیں	(سیدھی) راہ سے	اور
وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُهْتَدُونَ ^⑦	حَتَّىٰ	جَاءَنَا ^⑧
وہ سب سمجھتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	یہاں تک کہ	وہ آئے گا ہمارے پاس
بَيْنَكَ	وَالْبَيْنِ	وَالْبَيْنِ	وَالْبَيْنِ	وَالْبَيْنِ
تیرے درمیان	اور	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ذَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ مُهْتَدُونَ اصل میں مُهْتَدِيُونَ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾

وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ

إِذْ ظَلَمْتُمْ

أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

أَوْ تَهْدِي الْعُمْى

وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

فَأَمَّا نَذْرٌ هَبَّ بِكَ

فَأَنَا مِنْهُمْ مُنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

أَوْ نُرِيَّكَ

الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ

دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا فاصلہ ہوتا

پس (اے شیطان تو) بڑا ساتھی ہے۔ ﴿٣٨﴾

اور آج (یہ بات) ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی

جب کہ تم نے ظلم کیا

کہ بے شک تم سب عذاب میں شریک ہو۔ ﴿٣٩﴾

پھر (بھلا) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟

یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں؟

اور (اسکو) جو واضح گمراہی میں پڑا ہو۔ ﴿٤٠﴾

پس اگر ہم آپ کو واقعی (یہاں سے) لے بھی جائیں

تو بیشک ہم ان سے (ضرور) انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿٤١﴾

یا واقعی ہم آپ کو دکھادیں وہ (عذاب)

جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْمِعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔

تَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

ضَلَلٍ : ضلالت و گمراہی۔

مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

مُنْتَقِمُونَ : انتقام، انتقامی کارروائی۔

نُرِيَّكَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَعَدْنَاهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بُعْدَ : بعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔

الْمَشْرِقَيْنِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔

يَنْفَعَكُمُ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔

الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

ظَلَمْتُمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

الْعَذَابِ : عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔

مُشْتَرِكُونَ : اشتراک، مشترک، شراکت۔

بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرَيْنِ ﴿38﴾
فاصلہ ہوتا	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا	پس (اے شیطان تو) بُرا	ساتھی (ہے)
وَ	لَنْ يَنْفَعَكُمْ ﴿1﴾ ﴿2﴾	الْيَوْمَ	إِذْ
اور	ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی	آج (یہ بات)	جب کہ
أَنْتُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ ﴿39﴾	أَفَأَنْتَ ﴿4﴾
کہ بے شک تم	عذاب میں	سب شریک ہونے والے	پھر (بھلا) کیا آپ
تُسْمِعُ	الصُّمَّ ﴿5﴾	أَوْ	تَهْدِي
آپ سنا سکتے ہیں؟	بہروں (کو)	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں؟
وَ	مَنْ ﴿6﴾	كَانَ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿40﴾
اور	(اسکو) جو	ہو وہ	واضح گمراہی میں (پڑا ہوا)
نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَإِنَّا	مِنْهُمْ ﴿3﴾ ﴿8﴾ ﴿41﴾
ہم (یہاں سے) واقعی لے بھی جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم	ان سے (ضرور) انتقام لینے والے (ہیں)
أَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِي	وَعَدْنَاهُمْ
یا	واقعی ہم دکھا دیں آپ کو	(وہ عذاب) جس کا	ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے

ضروری وضاحت

① علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② لَنْ فعل کے شروع میں نفی میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ جب اُ کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائد ہے۔ ⑧ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي

أُوْحِيَ إِلَيْكَ ۚ

إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ

وَلِقَوْمِكَ ۚ

وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾

وَسُئِلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

مِنْ رُسُلِنَا

أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ۚ ﴿٤٥﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

تو بے شک ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿٤٢﴾

پس آپ مضبوطی سے تھام لیں اس کو جو

آپ کی طرف وحی کی گئی ہے

یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿٤٣﴾

اور بیشک یہ یقیناً ایک نصیحت ہے آپ کے لیے

اور آپ کی قوم کے لیے

اور (لوگو) جلد تم پوچھے جاؤ گے۔ ﴿٤٤﴾

اور پوچھیے (ان سے) جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے

اپنے رسولوں میں سے

کیا ہم نے بنائے ہیں رحمان کے سوا

(کوئی اور) معبود (کہ) وہ عبادت کیسے جائیں؟۔ ﴿٤٥﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مُقْتَدِرُونَ : قدرت، قادر، قدیر، اقتدار۔

اسْتَمْسِكْ : تمسک بالکتاب والسنہ۔

أُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

مُسْتَقِيمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

لَذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

لِقَوْمِكَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

تُسْأَلُونَ، سُئِلَ : سوال، سائل، مسؤل۔

أَرْسَلْنَا، رُسُلِنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

إِلَهَةً : الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔

يُعْبَدُونَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

فَانَا	عَلَيْهِمْ	مُقْتَدِرُونَ ^①	فَاسْتَمْسِكْ
تو بے شک ہم	ان پر	سب قدرت رکھنے والے (ہیں)	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں
بِالَّذِي	أَوْحَى ^②	إِلَيْكَ ^③	عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ^④
(اس) کو جو	وحی کیا گیا ہے	آپ کی طرف	سیدھے راستے پر (ہیں)
وَ	إِنَّهُ	لَذِكْرٌ ^{③④}	لِقَوْمِكَ ^⑤
اور	بیشک یہ	یقیناً ایک نصیحت (ہے)	آپ کی قوم کے لیے
وَ	سَوْفَ ^⑤	تُسْأَلُونَ ^⑥	وَسْأَلُ
اور (لوگو!)	جلد ہی	تم سب پوچھے جاؤ گے	اور آپ پوچھے (ان سے)
مَنْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُسُلِنَا
جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے
جَعَلْنَا	مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ^⑦	أِلَهَةً ^⑧	
ہم نے بنائے (ہیں)	رحمان کے سوا	(کوئی اور) معبود	
يُعْبَدُونَ ^⑥	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا
(کہ) وہ سب عبادت کیے جائیں؟	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا
			مُوسَى
			موسىٰ کو

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت لے تاکید کی علامت ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَوْفَ آنے سے وہ فعل مستقبل کے لیے خاص ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں تپریا پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں ؕ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

بِأَيْتِنَا

إِلَى فِرْعَوْنَ وَ مَلَأِيهِ

فَقَالَ إِنِّي

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِأَيْتِنَا

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ

مِنْ أُخْتِهَا زَوْا أَخَذْنَاهُمْ

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السُّحْرُ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اپنی نشانیوں کے ساتھ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف

تو اس نے کہا بے شک میں

تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ ﴿٤٦﴾

پھر جب وہ آیا ان کے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ

(تو) اچانک وہ ان (نشانیوں) سے (مذاق میں) ہنس رہے تھے۔ ﴿٤٧﴾

اور ہم نہیں دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی

مگر (یہ کہ) وہ زیادہ بڑی (یعنی بڑھی ہوئی) ہوتی ہے

اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے، اور ہم نے پکڑا انہیں

عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔ ﴿٤٨﴾

اور (جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا اے جادوگر

اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو اس وجہ سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِأَيْتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

رَسُولُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

رَبِّ : رب، ربّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يَضْحَكُونَ : مضحکہ خیز، تضحیک آمیز رویہ۔

ادْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

بِأَيْتِنَا	إِلَى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَأِيهِ ①
اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)
فَقَالَ ②	إِنِّي	رَسُولُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ ④
تو اس نے کہا	بے شک میں	رسول (ہوں)	تمام جہانوں کے رب کا
فَلَمَّا ②	جَاءَهُمْ	بِأَيْتِنَا	إِذَا ③
پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کیساتھ	(تو) اچانک
مِنْهَا	يَضْحَكُونَ ④	وَمَا	نُرِيهِمْ ⑤
ان (نشانیوں) سے	وہ سب ہنس رہے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے انہیں
إِلَّا	هِيَ ⑥	أَكْبَرُ ⑦	مِنْ أُخْتِهَا ⑧
مگر (یہ کہ)	وہ (ہوتی)	زیادہ بڑی (بڑھی ہوئی)	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے
بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ ④	وَأَخَذْنَاهُمْ
عذاب میں	تا کہ وہ	وہ سب رجوع کریں	اور ہم نے پکڑا انہیں
يَايَةَ السُّحْرِ ⑧	ادْعُ	لَنَا	رَبِّكَ
اے جادوگر!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ة یا ہ کا ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ يَا اور آيَةٌ دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے اور عموماً آيَةٌ وہاں آتا ہے جہاں اس کے بعد آء والا اسم ہو۔

عَهْدَ عِنْدَكَ ٤٩

إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ٤٩

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ

إِذَا هُمْ يَنْكُشُونَ ٥٠

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ

قَالَ يَا قَوْمِ

أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ

وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ٥١

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ٥١

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ٥٢

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ٥٢

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے (اگر عذاب ٹل گیا تو)

بیشک ہم ضرور ہدایت پانے والے ہو جائیں گے۔ ٤٩

پھر جب ہم دور کر دیتے ان سے عذاب کو

اچانک وہ عہد توڑ دیتے تھے۔ ٥٠

اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی

اس نے کہا اے میری قوم!

کیا میرے پاس مصر کی بادشاہی نہیں؟

اور یہ نہریں میرے تحت چل رہی ہیں

تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ ٥١

بلکہ میں بہتر ہوں اس سے وہ جو حقیر ہے

اور قریب نہیں (کہ) وہ بات واضح کر سکے۔ ٥٢

پھر کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر سونے کے کنگن

عَهْدٌ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔

عِنْدَكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

لَمُهْتَدُونَ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

نَادَى : ندا، منادی، ندائے ملت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

قَوْمِهِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مُلْكٌ : مالک، ملکیت، املاک، ملک وملت۔

هَذِهِ : لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔

الْأَنْهَارُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

تَحْتِي : ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔

تُبْصِرُونَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

مَهِينٌ : توہین، اہانت آمیز رویہ۔

يُبِينُ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

أُلْقِيَ : القاء۔

عَهْدَ	عِنْدَكَ ^①	إِنَّا	لَمُهْتَدُونَ ^{④9}
اس نے عہد کر رکھا ہے	تجھ سے	پیشک ہم	ضرور سب ہدایت پانے والے (ہو جائیں گے)
فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الْعَذَابَ إِذَا
پھر جب	ہم دور کر دیتے	ان سے	عذاب (کو) اچانک
وَهُمْ	يَنْكُثُونَ ^{②50}	قَالَ	يَقَوْمِ ^③
اور	اے میری قوم!	اس نے کہا	اپنی قوم میں
أَ لَيْسَ	لِي	مُلْكُ مِصْرَ	وَ هَذِهِ
کیا	میرے لیے	مصر کی بادشاہی	اور یہ
تَجْرِي ^④	مِنْ تَحْتِي ^⑤	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ ^{⑥51}
چل رہی ہیں	میرے تحت	پھر (بجلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو
خَيْرٌ	مِنْ هَذَا	الَّذِي هُوَ	مَهِينٌ ^⑦
بہتر (ہوں)	اس سے	وہ جو	حقیر (ہے)
يُبِينُ ^{⑧52}	فَلَوْلَا ^⑦	أُلْقِيَ ^⑧	عَلَيْهِ
(کہ) وہ بات واضح کر سکے	پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر

ضروری وضاحت

① عِنْدَكَ کا ترجمہ تیرے پاس ہے ضرورتاً ترجمہ تجھ سے کیا گیا ہے۔ ② هُمْ اور ی دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ يَقَوْمِ دراصل يَقَوْمِي تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ④ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بلکہ کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِيكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿53﴾ یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ہمراہ فرشتے مل کر۔ ﴿53﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا اپنی قوم کو

فَاطَاعُوهُ ط

تو انہوں نے اس کی بات مان لی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿54﴾

بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿54﴾

فَلَمَّا اسْفُونَا

پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

(تو) ہم نے انتقام لیا ان سے

فَاغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿55﴾

پس ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿55﴾

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا

پھر ہم نے بنا دیا انہیں گئے گزرے

وَمَثَلًا لِّلْأَخْرِيِّينَ ﴿56﴾

اور پیچھے آنے والوں کے لیے مثال (بنادیا)۔ ﴿56﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

اور جب ابن مریم کو بطور مثال بیان کیا گیا

إِذَا قَوْمُكَ

(تو) اچانک آپ کی قوم (کے لوگ)

مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿57﴾

اس سے (خوشی سے) چلا رہے تھے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
الْمَلِيكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
فَاسْتَخَفَّ	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
قَوْمَهُ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فَاطَاعُوهُ ط	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
فَسِقِينَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
انْتَقَمْنَا	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاغْرَقْنَاهُمْ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
أَجْمَعِينَ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
سَلَفًا	: سلف صالحین، اسلاف۔
وَمَثَلًا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لِّلْأَخْرِيِّينَ	: لہذا / اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔
ضُرِبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
ابْنُ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

أَوْ	جَاءَ	مَعَهُ	الْمَلَائِكَةُ ^①	مُقْتَرِنِينَ ^②
یا	آجاتے	اس کے ہمراہ	فرشتے	سب ملنے والے (یعنی مل کر)
فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ	فَاطَا عَوْهُ ^③	قَوْمًا فَسِيقِينَ ^④	فَلَمَّا
چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا	اپنی قوم (کو)	تو انہوں نے بات مان لی اس کی	سب نافرمان لوگ	پھر جب
إِنَّهُمْ	كَانُوا	أَسْفُونَا	فَأَغْرَقْنَاهُمْ ^④	أَجْمَعِينَ ^⑤
بے شک وہ	سب تھے	انہوں نے غصہ دلایا ہمیں	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں	سب کے سب کو
فَجَعَلْنَاهُمْ ^④	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلَّذَرِيرِينَ ^⑥
پھر ہم نے بنا دیا انہیں	گئے گزرے	اور	مثال (بنا دیا)	پیچھے آنے والوں کے لیے
وَ	لَمَّا	ضُرِبَ ^⑤	أَبْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا
اور	جب	بیان کیا گیا	ابن مریم (کو)	(بطور) مثال
إِذَا ^⑥	قَوْمِكَ	مِنْهُ ^⑦	يَصِدُّونَ ^⑦	
(تو) اچانک	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	وہ سب چلا رہے تھے	

ضروری وضاحت

① یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ⑤ فِعْل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ ؕ اصل میں اَلتَّائِيْشِ کے ساتھ ؕ تھا جب اس سے پہلے جزم ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملا یا جا رہا ہو تو پھر صرف پیش سے بدل کر ؕ ہو جاتا ہے۔

وَقَالُوا ۗ إِلَهْتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۖ

مَا ضَرَبُوهُ لَكَ

إِلَّا جَدَلًا ۖ

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿58﴾

إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿59﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا

مِنْكُمْ مَلَائِكَةً

فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ﴿60﴾

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ

فَلَا تَمْتَرْنَ بِهَا

اور انہوں نے کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ

انہوں نے نہیں بیان کیا اس (مثال) کو آپ کے لیے

مگر جھگڑنے کے لیے

بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ ﴿58﴾

نہیں وہ مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا

اور ہم نے بنایا اسے مثال (نمونہ)

بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿59﴾

اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم بنا دیتے

تمہارے عوض فرشتے

(جو) زمین میں جا نشینی کرتے۔ ﴿60﴾

اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) یقیناً ایک نشانی ہے قیامت کی

تو (لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
إِلَهْتُنَا	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔
ضَرَبُوهُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
جَدَلًا	: جنگ وجدل، جدال۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
خَصِمُونَ	: مخاصمت۔
عَبْدٌ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
أَنْعَمْنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
مَلَائِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يَخْلُقُونَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
لَعِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
فَلَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

و	قَالُوا	ءَ	إِلَهَتَنَا	خَيْرٌ	أَمْ ^①	هُوَ ^ط
اور	انہوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر (ہیں)	یا	وہ
مَا	ضَرَبُوهُ	لَكَ	إِلَّا	جَدَلًا ^ط		
نہیں	انہوں نے بیان کیا اس (مثال) کو	آپ کے لیے	مگر	جھگڑنے کے لیے		
بَلْ	هُمُ	قَوْمٌ خَصِمُونَ ^②	إِنْ ^③	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ ^④
بلکہ	وہ	سب جھگڑالو لوگ (ہیں)	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ
أَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنَاهُ	مَثَلًا ^④		
ہم نے انعام کیا	اُس پر	اور	ہم نے بنایا اسے	ایک مثال (نمونہ)		
لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ^ط	وَ	لَوْ ^⑤	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ ^⑥	
بنی اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم بنا دیتے	تمہارے عوض	
مَلَائِكَةً	فِي الْأَرْضِ	يَخْلُقُونَ ^⑥	وَ	إِنَّهُ		
فرشتے	(جو) زمین میں	وہ سب جانشینی کرتے	اور	بے شک وہ (عیسیٰ علیہ السلام)		
لَعِلَّمُ ^④	لِلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرَنَّ ^⑦	بِهَا ^⑧			
یقیناً ایک نشانی (ہے)	قیامت کی	تو (کہہ دو لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو	اس میں			

ضروری وضاحت

① **أَمْ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② **قَوْمٌ** لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اسی لیے اسکی صفت **خَصِمُونَ** جمع آئی ہے۔ ③ **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ **ذُہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **لَوْ** کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑥ **مِنْ** کا ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً عوض کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں **ن** تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ **بِهَا** کا ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

وَاتَّبِعُونَ ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ اور میری پیروی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿٦١﴾

اور تمہیں ہرگز نہ روکے (اس سے) شیطان

بے شک وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔ ﴿٦٢﴾

اور جب آیا عیسیٰ واضح دلائل کے ساتھ

اس نے کہا یقیناً میں آیا ہوں تمہارے پاس

حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)

اور تاکہ میں واضح کر دوں تمہارے لیے

بعض وہ باتیں جس میں تم اختلاف کرتے ہو

سوال اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿٦٣﴾

بے شک اللہ وہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے

پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿٦٤﴾

پھر اختلاف کیا کئی گروہوں نے اپنے درمیان (آپس میں)

وَاتَّبِعُونَ ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ ۚ

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

بِالْحِكْمَةِ

وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿٦٣﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

فَاعْبُدُوهُ ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُونَ	: اتباع، تابع، تتبع، سنت۔
هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
صِرَاطٌ	: صراطِ مستقیم، پلِ صراط۔
مُسْتَقِيمٌ	: صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
عَدُوٌّ	: عدو، اعداء، عداوت۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
بِالْحِكْمَةِ	: بالکل، بالواسطہ/حکمت و دانائی، حکیم۔
بَعْضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
تَخْتَلِفُونَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فَاتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
أَطِيعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
فَاعْبُدُوهُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْأَحْزَابُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
مِنْ بَيْنِهِمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَيْنِهِمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ اتَّبِعُونَ ^ط ^①	هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ^{⑥①}	وَ لَا يَصُدَّنَّكُمْ ^②
اور تم سب میری پیروی کرو یہی	سیدھا راستہ (ہے) اور	ہرگز نہ رو کے تمہیں (اس سے)
الشَّيْطَانُ ^ج ^③	إِنَّهُ لَكُمْ ^④	عَدُوٌّ مُّبِينٌ ^{⑥②}
شیطان	بے شک وہ تمہارے لیے	کھلا دشمن (ہے) اور
جَاءَ عِيسَى	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالَ قَدْ ^⑤
آیا عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	اس نے کہا یقیناً
بِالْحِكْمَةِ	وَ لِأَبِينِ	لَكُمْ ^④
حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)	اور تاکہ میں واضح کر دوں	تمہارے لیے بعض (وہ باتیں) جو
تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ ^ج	فَاتَّقُوا اللَّهَ ^③
تم سب اختلاف کرتے ہو	اُس میں	سو تم اللہ سے ڈرو اور
إِنَّ اللَّهَ ^⑤	هُوَ رَبِّي	وَ رَبُّكُمْ
بیشک اللہ وہی میرا رب (ہے) اور تمہارا رب (ہے)	پس تم سب عبادت کرو اسی کی یہی	ہذا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ^{⑥④}	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ ^③
سیدھا راستہ (ہے)	پھر اختلاف کیا	کئی گروہوں نے اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

ضروری وضاحت

① دراصل اتَّبِعُونِ اور أَطِيعُونِ تھا فعل کے آخر میں جب مِ لگانی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں مِ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ② یہاں ی اور مِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔ ④ لَكُمْ میں ل دراصل ل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہوا ہے۔ ⑤ قَدْ اور إِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ آيَمِ 65

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ 66

إِلَّا خِلَاءَ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

إِلَّا الْمُتَّقِينَ 67

يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ

وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ 68

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا

وَكَانُوا مُسْلِمِينَ 69

پس تباہی ہے (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے

ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ 65

نہیں وہ انتظار کر رہے مگر قیامت کا

کہ وہ آجائے ان پر اچانک

جبکہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ 66

سب دلی دوست اس دن ان میں سے بعض

بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دشمن ہونگے

سوائے متقیوں کے (کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ 67

اے میرے بندوں آج نہ تم پر کوئی خوف ہے

اور نہ تم غمگین ہو گے۔ 68

(وہ لوگ) جو ایمان لائے ہماری آیات پر

اور وہ فرمانبردار تھے۔ 69

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
آيَمِ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
يَشْعُرُونَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
إِلَّا خِلَاءَ	: خلیل، خلیل اللہ۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
عَدُوٌّ	: عدو، اعداء، عداوت۔
الْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
يُعْبَادُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خَوْفٌ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
تَحْزَنُونَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
بِآيَاتِنَا	: آیات، آیت قرآنی۔
مُسْلِمِينَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْيَوْمِ ^①
پس تباہی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک دردناک دن کے عذاب سے
هَلْ ^②	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ ^③ أَنْ
نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	قیامت (کا) کہ
تَأْتِيَهُمْ ^③	وَبَغْتَةٌ ^③	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ ^④
وہ آجائے ان پر	اچانک	جبکہ وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں
أَلَا خِلَاءٌ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ ^⑤ عَدُوٌّ
سب دلی دوست	اس دن	اُن کے بعض	بعض کے دشمن (ہونگے)
إِلَّا	الْمُتَّقِينَ ^{طع 67}	يُعْبَادُ ^⑥	لَا خَوْفٌ ^① عَلَيْكُمْ
سوائے	متقیوں کے	اے (میرے) بندو	نہ کوئی خوف (ہے) تم پر
الْيَوْمَ	وَ	لَا	أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ^{ع 68}
آج	اور	نہ	تم سب غمگین ہو گے
أَمْنُوا	وَ	بِآيَاتِنَا	مُسْلِمِينَ ^{ع 69}
سب ایمان لائے	اور	ہماری آیات پر	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں إِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اور تَمَوْنُث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ ل کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل یُعْبَادِي تھا تخفیف کے لیے آخر سے ی گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ⑦ أَنْتُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ

وَأَزْوَاجَكُمْ تُحِبُّونَ ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ

بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۚ

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ

وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ

وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ

مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ جنت میں تم

اور تمہاری بیویاں تم خوش کیے جاؤ گے۔ ﴿٧٠﴾

دور چلایا جائے گا ان پر

سونے کے تھالوں اور پیالوں سے

اور اس (جنت) میں (موجود ہوگا) جسے نفس چاہیں گے

اور (جس سے) آنکھیں لذت محسوس کریں گی

اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ ﴿٧١﴾

اور (یہی) وہ جنت ہے

جس کے تم وارث بنائے گئے ہو

اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿٧٢﴾

تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں

جن سے تم کھاؤ گے۔ ﴿٧٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَدْخُلُوا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تَلَذُّ	: لذت، لذیذ۔
أَزْوَاجَكُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْأَعْيُنُ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
يُطَافُ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔	فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَالِدُونَ	: خالد، خلد بریں۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	أُورِثْتُمُوهَا	: وارث، وراثت، ورثا۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْتَهِيهِ	: شہوت، شہوات، اشتہا۔	كَثِيرَةٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الْأَنْفُسُ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔	تَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

أَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	أَنْتُمْ	وَ	أَزْوَاجَكُمْ ^①
(ان سے کہا جائے گا) تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور	تمہاری بیویاں
تُحِبُّونَ ^②	يُطَافُ ^{③②}	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ ^④	
تم سب خوش کیے جاؤ گے	دور چلایا جائے گا	ان پر	سونے کے تھالوں سے	
وَ	أَكْوَابٍ ^ج	وَ	فِيهَا	مَّا
اور	پیالوں (سے)	اور	اس (جنت) میں	جو
تَشْتَهِيهِ	الْأَعْيُنُ ^ج	وَ	أَنْتُمْ	
چاہیں گے نفس اُ سے	آنکھیں	اور	تم	
وَلَا	تَلَذُّونَ ^ج	وَ	تَلَذُّونَ ^ج	
اور	(جس سے) لذت محسوس کریں گی	اور	آنکھیں	
فِيهَا	خَالِدُونَ ^ج	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اور	یہی	(وہ) جنت (ہے) جو
أَوْرَثْتُمُوهَا ^⑤	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^⑥	لَكُمْ	
تم سب وارث بنائے گئے ہو اُسکے	(اس) وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	تمہارے لیے	
فِيهَا	فَاكِهَةٍ	كَثِيرَةٍ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ ^⑦
اس میں	میوے (ہیں)	بہت	ان سے	تم سب کھاؤ گے

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں تہذیب پر پیش اور آخر سے پہلے زہر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل يُطَوَّفُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ا سے بدلا گیا ہے، اور اس میں بھی کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں ضرورتاً مِنْ کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ

فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ^ص ﴿٧٤﴾

لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ^ج ﴿٧٥﴾

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

وَنَادَوْا يُمْلِكُ

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ^ط

قَالَ إِنَّكُمْ مُكْثُونَ ﴿٧٧﴾

لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ

لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٧٨﴾

بے شک مجرم لوگ

جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿٧٤﴾

ہلکا نہیں کیا جائے گا ان سے (عذاب)

اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

اور لیکن وہ (خود ہی) ظالم تھے۔ ﴿٧٦﴾

اور وہ (جہنم کے فرشتے کو) پکاریں گے اے مالک!

چاہیے کہ فیصلہ کر دے تیرا رب ہم پر (موت کا)

وہ کہے گا بیشک تم (اسی حالت میں ہی) رہنے والے ہو۔ ﴿٧٧﴾

بلاشبہ یقیناً ہم آئے تمہارے پاس حق کے ساتھ

اور لیکن تمہارے اکثر

حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ ﴿٧٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

المُجْرِمِينَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	لِيَقْضِ : قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَذَابٍ : عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَالِدُونَ : خالد، خلد بریں۔	بِالْحَقِّ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَلَكِنَّ : لیکن۔
وَ : لیل ونہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	أَكْثَرَكُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
ظَلَمْنَاهُمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِلْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
نَادَوْا : ندا، منادی، ندائے ملت۔	كَرِهُونَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ
بے شک	سب مجرم لوگ	جہنم کے عذاب میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)
لَا يُفْتَرُونَ ^①	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ
وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ سب
مُبَلِّسُونَ ^②	وَ	مَا ظَلَمْنَاهُمْ	وَ
سب نا امید ہونے والے (ہیں)	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور
كَانُوا	هُمُ الظَّالِمِينَ ^③	وَ	نَادُوا ^④
وہ سب تھے	(خود) ہی سب ظالم	اور	وہ سب پکاریں گے
لِيَقْضِ ^⑥	عَلَيْنَا	رَبُّكَ ^ط	قَالَ ^④
چاہیے کہ وہ فیصلہ کر دے	ہم پر	تیرا رب (موت کا)	وہ کہے گا
مُكِثُونَ ^⑦	لَقَدْ	جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ
(اسی حالت میں ہی) سب رہنے والے (ہو)	بلاشبہ یقیناً	ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ
وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَكُمْ	كُرْهُونَ ^⑦
اور	لیکن	تمہارے اکثر	سب ناپسند کرنے والے (تھے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ هُمْ کے بعد آؤ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ④ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑤ مالک جہنم کے داروغے کا نام ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لے کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَمْرًا أَمْرًا

فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ

سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ط

بَلَىٰ وَرُسُلْنَا

لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ

فَأَنَّا أَوَّلُ

الْعَبِيدِينَ ﴿٨١﴾

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رَبِّ الْعَرْشِ

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

کیا انہوں نے پختہ فیصلہ کر لیا ہے کسی کام کا

تو بیشک ہم بھی پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ﴿٧٩﴾

کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم نہیں سنتے

ان کی پوشیدہ باتیں اور ان کی سرگوشی

ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے

ان کے پاس لکھ لیتے ہیں۔ ﴿٨٠﴾

آپ کہہ دیجئے اگر رحمان کی کوئی اولاد ہو

تو میں سب سے پہلے ہوں

(اسکی) عبادت کرنے والوں میں۔ ﴿٨١﴾

پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب

(اور پاک ہے) عرش کا رب

(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿٨٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	وَلَدٌ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَسْمَعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الْعَبِيدِينَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
سِرَّهُمْ	: اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔	سُبْحَانَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
نَجْوَاهُمْ	: مناجات (سرگوشیاں)۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
رُسُلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَكْتُبُونَ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْعَرْشِ	: عرش الہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
لِلرَّحْمَنِ	: لہذا/رحمن، رحیم، رحمت۔	يَصِفُونَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

أَمْرٌ ^①	أَبْرَمُوا	أَمْرًا ^②	فَانَا
کیا	انہوں نے پختہ فیصلہ کر لیا ہے	کسی کام (کا)	تو بے شک ہم (بھی)
مُبْرَمُونَ ^③	أَمْرٌ ^①	يَحْسَبُونَ	أَنَا
پختہ فیصلہ (تدبیر) کرنے والے (ہیں)	کیا	وہ سب سمجھتے ہیں	کہ بے شک ہم
لَا	نَسَمَعُ	سِرَّهُمْ ^④	وَجُوبُهُمْ ^④
نہیں	ہم سنتے	ان کی پوشیدہ باتیں	اور ان کی سرگوشی
بَلَى	وَ	رُسُلَنَا	لَدَيْهِمْ ^④
ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں)	اور	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس
يَكْتُبُونَ ^⑧	قُلْ ^⑤	إِنْ	لِلرَّحْمَنِ ^⑦
وہ سب لکھ لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر	رحمان کی
وَلَدٌ ^②	فَانَا	أَوَّلُ	سُبْحَانَ
کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (ہوتا)	(اسکی) عبادت کرنے والوں (میں) پاک (ہے)
رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا ^⑧	يَصِفُونَ ^⑧
آسمانوں اور زمین کا رب	عرش کا رب (ہے)	(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① **أَمْرٌ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② **ذُہلِ حَرَكَتِ** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں **وُنَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں **هُمُ** کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ **قُلْ قَوْلٌ** سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ”و“ گرگئی ہے۔ ⑥ **كَانَ** کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے ساتھ **لِ** کا ترجمہ عموماً لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑧ **عَمَّا** دراصل **عَنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔

فَذَرُّهُمْ

يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا

حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿83﴾

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ

وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ ط

﴿84﴾ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿84﴾

وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا ء

وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ء

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿85﴾

پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں

(کہ) وہ فضول بحث کرتے اور کھیلتے رہیں

یہاں تک کہ وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو

جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿83﴾

اور (اللہ) وہی ہے جو آسمان میں (بھی سچا) معبود ہے

اور زمین میں (بھی سچا) معبود ہے

اور وہی نہایت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿84﴾

اور بہت برکت والا ہے جس کے لیے

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

اور جو (کچھ) ان دونوں کے درمیان ہے

اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے

اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَبُوا	: لہو و لعب۔	الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔	الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يُلَاقُوا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَبَرَّكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
يَوْمَهُمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُلْكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
يُوعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	عِنْدَهُ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمَاءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تُرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَذَرَهُمْ ^①	يَخُوضُوا	وَ	يَلْعَبُوا
پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں	(کہ) وہ سب فضول بحث کرتے رہیں	اور	وہ سب کھلتے رہیں
حَتَّىٰ	يُلْقُوا	يَوْمَهُمْ ^①	الَّذِي
یہاں تک کہ	وہ سب جا ملیں	اپنے (اس) دن کو	جس (کا)
وَ	هُوَ ^③	الَّذِي	فِي السَّمَاءِ
اور	(اللہ) وہ (ہے)	جو	آسمان میں
وَ	فِي الْأَرْضِ	إِلَهُ ط	وَ
اور	زمین میں	(بھی سچا) معبود (ہے)	اور
الْعَلِيِّمِ ^⑤	وَ	تَبْرَكَ ^⑥	الَّذِي
خوب جاننے والا (ہے)	اور	بہت برکت والا ہے	(وہ) جو
السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور
وَعِنْدَهُ	عِلْمُ السَّاعَةِ ^⑦	وَ	إِلَيْهِ
اور اسی کے پاس	قیامت کا علم (ہے)	اور	اسی کی طرف
تُرْجَعُونَ ^②	تُرْجَعُونَ ^②	تُرْجَعُونَ ^②	تُرْجَعُونَ ^②
تم سب لوٹائے جاؤ گے	تم سب لوٹائے جاؤ گے	تم سب لوٹائے جاؤ گے	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **هُمْ** کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں **هُمْ** کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② علامت **تُرْجَعُونَ** پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **هُوَ** واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ④ **هُوَ** کے بعد **آل** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ اس فعل میں موجود **ت** اور **ا** میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

وَلَمَنْ سَأَلْتَهُمْ

مَنْ خَلَقَهُمْ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ

فَأَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

وَ قِيلَ يَرْبِّ

إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

اور نہیں وہ اختیار رکھتے جنہیں (یہ لوگ)

اس کے سوا پکارتے ہیں سفارش کا

مگر جس نے حق کی گواہی دی

اور وہ علم (یقین) رکھتے ہیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ ﴿٨٦﴾

اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں

(کہ) کس نے انہیں پیدا کیا

ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے (پیدا کیا ہے)

پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿٨٧﴾

قسم ہے اس (رسول) کے ”یارب“ کہنے کی

بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿٨٨﴾

پس آپ درگزر کیجئے ان سے اور کہہ دیجئے سلام ہے

پھر جلد ہی وہ جان لیں گے۔ ﴿٨٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل ونہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَمْلِكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
يَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الشَّفَاعَةَ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَهِدَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
سَأَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
خَلَقَهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لَيَقُولَنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُؤْمِنُونَ	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
سَلَامٌ	: سلام، سلامتی، مسلمان، اسلام۔

و	لَا يَمْلِكُ ^①	الَّذِينَ	يَدْعُونَ
اور	نہیں وہ اختیار رکھتے	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں
مِنْ دُونِهِ ^②	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ
اس کے سوا	سفارش (کا)	مگر	(وہ) جو
بِالْحَقِّ	و	هُمْ يَعْلَمُونَ ^③	و
حق کی	اور	وہ سب علم (یقین) رکھتے ہوں	اور
سَأَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَهُمْ	لَيَقُولَنَّ ^{④⑤}	اللَّهُ
آپ پوچھیں ان سے	(کہ) کس نے پیدا کیا انہیں	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)
فَأَنَّى ^⑥	يُؤْفَكُونَ ^⑦	و	قِيلَ يَرْبِّ
پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	قسم ہے	اس کے ”یارب“ کہنے کی
إِنَّ	هُوَ آوَاءٌ	قَوْمٌ	لَا يُؤْمِنُونَ ^⑧
بے شک	یہ	لوگ	وہ سب ایمان نہیں لائیں گے
عَنْهُمْ	و	قُلْ	يَعْلَمُونَ ^⑨
ان سے	اور	کہہ دیجیے	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

① لَا يَمْلِكُ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ② لفظ دُونَ سے پہلے مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ هُمْ اور يہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ علامت لَ اور آخر میں نِ دونوں تاکید در تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نِ سے پہلے اگر پیش ہو تو وہ فعل جمع مذکر کے لیے ہوتا ہے۔ ⑥ ذکا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنِ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ① وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

حَمْدٌ ① وضاحت کرنے والی کتاب کی قسم۔ ②

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبْرَكَةٍ

پیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا ہے

إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ③

بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ ③

فِيهَا يُفْرَقُ

اس (رات) میں فیصلہ کیا جاتا ہے

كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ④

ہر حکمت والے کام کا۔ ④

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ⑤

(وہ بطور) حکم ہوتا ہے ہماری طرف سے

إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ⑥

بے شک ہم ہی ہیں رسول بھیجنے والے۔ ⑥

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ⑦

آپ کے رب کی طرف سے رحمت (مہربانی) ہے

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

بے شک وہی خوب سننے والا

الْعَلِيمُ ⑧

خوب جاننے والا ہے۔ ⑧

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔	كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الرَّحِيمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔	أَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
الْكِتَابِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	حَكِيمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
أَنْزَلْنَاهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عِنْدِنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُرْسِلِينَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَيْلَةٍ	: لیل و نهار، لیلۃ القدر۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
مُبْرَكَةٍ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	السَّمِيعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مُنذِرِينَ	: بشارت و انداز، نذیر۔	الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

آيَاتُهَا 59

44 سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64

رُكُوعَاتُهَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمَّ ①	وَ ②	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ ②
حَمَّ	قسم ہے	کتاب (کی)	وضاحت کرنے والی
إِنَّا ③	أَنْزَلْنَاهُ	فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ④	
بے شک ہم	ہم نے اتارا ہے اسے	برکت والی رات میں	
إِنَّا ③	كُنَّا	مُنذِرِينَ ⑤	فِيهَا ⑥
بے شک ہم	ہم ہیں	ڈرانے والے	اس (رات) میں فیصلہ کیا جاتا ہے
كُلُّ	أَمْرٍ حَكِيمٍ ④	أَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا ⑤
ہر	حکمت والے کام کا	(وہ بطور) حکم (ہوتا ہے)	ہماری طرف سے
إِنَّا ③ كُنَّا	مُرْسِلِينَ ⑤	رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ⑥	
بے شک ہم ہی ہیں	رسول بھیجنے والے	آپ کے رب (کی طرف) سے رحمت (ہے)	
إِنَّهُ	هُوَ السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ ⑥	
بے شک وہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	

ضروری وضاحت

① حَمَّ حروف مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانے والے حروف میں سے ہے ان کے معنی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَرَادِهِ ②۔ وَا تَرْجَمُهُ عَمُومًا اور ہوتا ہے، کبھی اس حال میں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ③ إِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ برکت والی رات سے مراد شب قدر ہے۔ ⑤ شروع میں مُرْ اور آخر سے پہلے زبیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہے یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٧﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي

وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾

فَارْتَقِبْ يَوْمَ

تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا

الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

آسمانوں اور زمین کا رب ہے

اور (اُن کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

اگر ہو تم یقین رکھنے والے۔ ﴿٧﴾

کوئی (سچا) معبود نہیں مگر وہی، وہ زندگی دیتا ہے

اور وہ موت دیتا ہے، تمہارا رب ہے

اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ ﴿٨﴾

بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿٩﴾

پس آپ انتظار کیجیے اس دن کا

(کہ) لائے گا آسمان ایک واضح دھوئیں کو۔ ﴿١٠﴾

وہ ڈھانپ لے گا لوگوں کو، یہ دردناک عذاب ہے۔ ﴿١١﴾

اے ہمارے رب دور کر دے ہم سے

(اس) عذاب کو بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

مُوقِنِينَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

يُحْيِي : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

يُمِيتُ : موت و حیات، حیاتی مماتی، اموات۔

الْأَوَّلِينَ : اول درجہ، اول انعام یافتہ۔

شَكٌّ : شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔

يَلْعَبُونَ : لہو و لعب۔

مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

يَغْشَى : غش آنا، غشی طاری ہونا۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

هَذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی۔

أَلِيمٌ : عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔

مُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مومن۔

رَبِّ	السَّمَوَاتِ ^①	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا
رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور (ان کا)	جو
بَيْنَهُمَا ^②	إِنْ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ ^③	لَا إِلَهَ ^④	
ان دونوں کے درمیان (ہے)	اگر	ہو تم	سب یقین رکھنے والے	کوئی (سچا) معبود نہیں	
إِلَّا	هُوَ	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ ^ط	رَبُّكُمْ ^⑤
مگر	وہی	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے	تمہارا رب (ہے) اور
رَبُّ	أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ^⑧	بَلْ	هُمْ	فِي شَكِّ ^⑤	
رب (ہے)	تمہارے تمام پہلے آباؤ اجداد کا	بلکہ	وہ	ایک شک میں	
يَلْعَبُونَ ^⑨	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِي ^①	السَّمَاءُ ^⑥	
وہ سب کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	(اس) دن (کا)	(کہ) آئے گا	آسمان	
بِدُخَانٍ ^⑤	مُبِينٍ ^⑩	يَغْشَى	النَّاسَ ^ط	هَذَا	عَذَابٌ أَلِيمٌ ^⑪
ایک دھواں کے ساتھ	واضح	وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں (کو)	یہ	دردناک عذاب (ہے)
رَبَّنَا ^⑦	اَكْشِفْ	عَنَّا الْعَذَابَ	إِنَّا	مُؤْمِنُونَ ^⑬	
(اے) ہمارے رب	دور کر دے	ہم سے (اس) عذاب کو	بیشک ہم	ایمان لانے والے (ہیں)	

ضروری وضاحت

① ات اسم کے آخر میں اور ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمَا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یا تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

(اُس وقت) اُن کے لیے نصیحت کہاں (مفید) ہوگی

جبکہ یقیناً آچکا ان کے پاس

کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ ﴿13﴾

پھر انہوں نے منہ موڑ لیا اس سے

اور انہوں نے کہا سکھلا یا ہوا دیوانہ ہے۔ ﴿14﴾

بے شک ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو

تھوڑی دیر کے لیے

بیشک تم دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔ ﴿15﴾

جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ

بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿16﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا ان سے پہلے

فرعون کی قوم کو

أَنِّي لَهُمُ الذِّكْرَى

وَقَدْ جَاءَهُمْ

رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿13﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿14﴾

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ

قَلِيلًا

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿15﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى ؕ

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿16﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ

قَوْمَ فِرْعَوْنَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّكْرَى	: ذکر، اذکار۔	قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَسُولٌ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَائِدُونَ	: اعادہ، عود کر آنا۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
و	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الْكُبْرَى	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُنْتَقِمُونَ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مُعَلَّمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	فَتَنًا	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
مَّجْنُونٌ	: مجنون، جنون۔	قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْعَذَابِ	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔	قَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

أَنَّى	لَهُمْ ^①	الذِّكْرَى ^②	وَ	قَدْ ^③	جَاءَهُمْ
کیسے	(اس وقت) ان کو	نصیحت (مفید ہوگی)	جبکہ	یقیناً	آچکان کے پاس
رَسُولٌ ^④	مُبِينٌ ^⑬	ثُمَّ	تَوَلَّوْا ^⑤	عَنْهُ	
ایک رسول	کھول کر بیان کرنے والا	پھر	انہوں نے منہ موڑ لیا	اس سے	
وَ	قَالُوا	مُعَلَّمٌ ^⑥	مَجْنُونٌ ^⑭	إِنَّا	
اور	انہوں نے کہا	سکھلایا گیا ہوا	دیوانہ (ہے)	بے شک ہم	
كَاشِفُو ^⑦	الْعَذَابِ	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ		
دور کرنے والے (ہیں)	عذاب (کو)	تھوڑی دیر کے لیے	بے شک تم		
عَايِدُونَ ^⑮	يَوْمَ	نَبِطِشُ	الْبَطْشَةَ ^{②⑧}		
سب دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو	(جس) دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ		
الْكُبْرَى ^{②ج}	إِنَّا	مُنْتَقِمُونَ ^⑥	وَ		
بڑی	بے شک ہم	سب انتقام لینے والے (ہیں)	اور		
لَقَدْ ^③	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ		
بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	فرعون کی قوم کو		

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے ہو جاتا ہے۔ ② لے اور ة مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لے اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مُد اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگزر زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں وَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ط إِيَّ

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ اللَّهُ ج

إِيَّائِي أَتَيْكُمْ

بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِيَّ

عُدَّتْ بَرِّيٌّ وَرَبِّكُمْ

أَنْ تَرْجُمُونَ ﴿٢٠﴾

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي

فَاعْتَرِلُونِ ﴿٢١﴾

فَدَعَا رَبَّهُ

أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

اور آیا تھا ان کے پاس ایک معزز رسول۔ ﴿١٧﴾

یہ کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو بیشک میں

تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿١٨﴾

اور یہ کہ اللہ کے مقابل تم سرکشی نہ کرو

بے شک میں لانے والا ہوں تمہارے پاس

واضح دلیل۔ ﴿١٩﴾ اور بے شک میں

پناہ پکڑتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)

(اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔ ﴿٢٠﴾

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو

تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ ﴿٢١﴾

پھر اس نے پکارا اپنے رب کو

کہ بے شک یہ لوگ مجرم ہیں۔ ﴿٢٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

عُدَّتْ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔

بَرِّيٌّ : رب، ربّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔

تَرْجُمُونَ : رجم، رجم، حد رجم۔

فَاعْتَرِلُونِ : معزول کرنا۔

تُؤْمِنُوا : امن، ایمان، مومن۔

فَدَعَا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

مُّجْرِمُونَ : مجرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

رَسُولٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

كَرِيمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

أَدُّوا : ادا، ادائیگی۔

عِبَادَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

أَمِينٌ : امانت، امین۔

تَعْلُوا : اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

بِسُلْطَنٍ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

بِسُلْطَنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔

وَجَاءَهُمْ	رَسُولٌ ^①	كَرِيمٌ ^②	أَنَّ	أَدْوَا	إِلَى ^③
اور آیتھا انکے پاس	ایک رسول	معزز	یہ کہ	سب حوالے کر دو	میری طرف
عِبَادَ اللَّهِ ^ط	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ ^①	أَمِينٌ ^②	
اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول (ہوں)	امانت دار	
وَأَنَّ	لَا تَعْلَمُوا ^③	عَلَى اللَّهِ ^④	إِنِّي		
اور یہ کہ	تم سب سرکشی نہ کرو	اللہ کے مقابل	بے شک میں		
أَتِيكُمْ	بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ^①	وَ	إِنِّي عُدْتُ ^⑤		
آنے والا ہوں تمہارے پاس	ایک واضح دلیل کے ساتھ	اور	بے شک میں	پناہ پکڑتا ہوں	
بِرَبِّي	وَ	رَبِّكُمْ	أَنَّ	تَرْجُمُونَ ^⑥	
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب (کی)	(اس بات سے) کہ	تم سب سنگسار کر دو مجھے	
وَ	إِنْ	لَمْ تُؤْمِنُوا	لِي	فَاعْتَرِلُونِ ^⑥	
اور اگر	تم سب ایمان نہیں لاتے ہو	مجھ پر	تو سب الگ ہو جاؤ مجھ سے		
فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنَّ	هُوَ آءِ	قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ^⑦	
پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بے شک	یہ	سب مجرم لوگ (ہیں)	

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② اِلَىٰ دراصل اِلَىٰ + مِیٰ کا مجموعہ ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ یہاں عَلٰی کا ترجمہ کے مقابل ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ مِیٰ اور تٌ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑥ تَرْجُمُونَ اور فَاعْتَرِلُونِ اصل میں تَرْجُمُونِ اور فَاعْتَرِلُونِ تھا، جب بھی فعل کے ساتھ مِیٰ لگانی ہو تو درمیان میں ن لگایا جاتا ہے اور یہاں مِیٰ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑦ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے۔

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا

إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾

تو (حکم ہوا) تو لے چل میرے بندوں کو رات کے وقت

بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿٢٣﴾

وَأَتْرِكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ

جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾

اور چھوڑ دے سمندر کو ٹھہرا ہوا، بے شک وہ

(ایسا) لشکر ہے (جو) غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿٢٤﴾

كَمْ تَرَكَوْا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے۔ ﴿٢٥﴾

اور (اسی طرح) کھیتیاں اور عمدہ مقام۔ ﴿٢٦﴾

وَنِعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ

كَذَلِكَ قَفَّ وَأَوْرَثْنَاهَا

اور خوشحالی جس میں وہ مزے اڑانے والے تھے۔ ﴿٢٧﴾

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے وارث بنایا ان کا

دوسرے لوگوں کو۔ ﴿٢٨﴾

قَوْمًا آخِرِينَ ﴿٢٨﴾

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾

پھر نہ روئے ان پر آسمان وزمین

اور نہ وہ مہلت دیے جانے والے ہوئے۔ ﴿٢٩﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرِيمٍ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

نِعْمَةٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

أَوْرَثْنَاهَا : وارث، وراثت، ورثا۔

آخِرِينَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

بَكَتْ : آہ و بکا۔

السَّمَاءُ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

نَجَّيْنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

بَنِي : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

فَأَسْرِ : اسرا و معراج۔

بِعِبَادِي : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

لَيْلًا : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مُتَّبِعُونَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

أَتْرِكِ : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

الْبَحْرَ : بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحر و بر۔

مُغْرَقُونَ : غرق، غرقاب، مستغرق۔

زُرُوعٍ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔

فَاسِرٍ ^①	بِعِبَادِي	لَيْلًا	إِنَّكُمْ	مُتَّبِعُونَ ^②
تو (حکم ہوا) تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بیشک تم	سب پیچھا کیے جانے والے (ہو)
وَ	اَتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا ^ط	إِنَّهُمْ
اور	تو چھوڑ دے	سمندر (کو)	کھہرا ہوا	بے شک وہ سب
مُغْرَقُونَ ^②	كَمْ	تَرَكَوْا	مِنْ جَنَّتٍ ^{③④}	وَعُيُونٍ ^⑤
(جو) سب غرق کیے جانے والے (ہیں)	کتنے ہی	وہ سب چھوڑ گئے	باغات	اور چشمے
وَ	زُرُوعٍ	وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ^⑥	وَ	نَعْمَةٍ ^④
اور	(اسی طرح) کھیتیاں	اور عمدہ مقام	اور	خوشحالی
فَكِهِينَ ^⑦	كَذٰلِكَ ^{قف}	وَ	أَوْرَثْنٰهَا ^{⑤⑥}	قَوْمًا آخِرِيْنَ ^⑦
سب مزے اڑانے والے	اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	دوسرے لوگوں (کو)
فَمَا ^①	بَكَتْ ^④	عَلَيْهِمْ	السَّمَاءُ	وَالْأَرْضُ
پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور زمین
كَانُوا	مُنْظَرِيْنَ ^②	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَا ^⑤	بَنِي إِسْرَائِيلَ
وہ سب ہوئے	سب مہلت دیے جانے والے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل (کو)

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ات اور ۵ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں ن سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ہا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ ⑦ قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اسی لیے اسکے ساتھ آخِرِيْنَ جمع کا لفظ آیا ہے۔

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾
مِنْ فِرْعَوْنَ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا

مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ اخْتَرْنَهُمْ

عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ الْعَلَمِينَ ﴿٣٢﴾

وَأَتَيْنَهُم مِّنَ الْآيَاتِ

مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾

فَأْتُوا بِآبَائِنَا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

رسوا کرنے والے عذاب سے۔ ﴿٣٠﴾

(یعنی) فرعون سے، بیشک وہ تھا ایک سرکش

حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے۔ ﴿٣١﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چن لیا انہیں

دانستہ طور پر تمام جہاں والوں پر۔ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے دیں انہیں (وہ) نشانیاں

جن میں واضح آزمائش تھی۔ ﴿٣٣﴾

بے شک یہ لوگ یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿٣٤﴾

نہیں ہے وہ مگر ہمارا مرنا پہلی بار (دنیا میں)

اور نہیں ہم ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے۔ ﴿٣٥﴾

تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو

اگر تم سچے ہو۔ ﴿٣٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْجَانِبٌ، مَنْ وَعَمَنْ، مَنْ حَيْثُ الْقَوْمِ۔	مِنَ
تَوْهِينٌ، اِهَانَةٌ، تَوْهِينٌ آمِيزٌ رُوِيَهُ۔	الْمُهِينِ
اَعْلَىٰ وَارِفٌ، عَالِي مَرْتَبَةٍ، عَالِي شَانٍ۔	عَالِيًّا
اَسْرَافٌ وَتَبْذِيرٌ۔	الْمُسْرِفِينَ
اِخْتِيَارٌ، مَخْتَارٌ، اِخْتِيَارِي مَضَامِينٌ۔	اِخْتَرْنَهُمْ
عَلِيحِدَةٌ، عَلِي الْاِعْلَانِ، عَلِي الْعُمُومِ۔	عَلَىٰ
عَالَمٌ اِسْلَامٌ، عَالَمٌ عَقْبِيٌّ، عَالَمٌ بَرَزَخٌ۔	الْعَلَمِينَ
بَلَاءٌ، اِبْتِلَاءٌ وَآزْمَائِشٌ، بَتْلَاءٌ۔	بَلَاءًا
بَيَانٌ، دَلِيلٌ بَيْنٌ، مَبِينَةٌ طَوْرٌ پَرِ۔	مُبِينٌ
قَوْلٌ، اقْوَالٌ، مَقْوُولَةٌ، اقْوَالٌ زَرِيْرٌ۔	لَيَقُولُونَ
اِلَآ مَا شَاءَ اللّٰهُ، اِلَآ قَلِيْلٌ، اِلَآ يَهْ كَهْ۔	اِلَآ
مَوْتٌ وَحَيَاتٌ، سَمَاعٌ مَوْتِيٌّ، مِيْتٌ۔	مَوْتَتُنَا
قُرُونٌ اُوْلَىٰ، قَعْدَةٌ اُوْلَىٰ۔	الْاُوْلَىٰ
حَشْرٌ وَنَشْرٌ، لَفٌ نَشْرٌ مَرْتَبٌ۔	بِمُنْشَرِينَ
اَبَاؤٌ وَاجْدَادٌ، اَبَائِيٌّ عِلَاقَهْ۔	بِاَبَائِنَا
صَدَاقَةٌ، صَدَقٌ دَلٌ، صَادِقٌ وَامِيْنٌ۔	صَادِقِينَ

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ 30	مِنْ فِرْعَوْنَ ط	إِنَّهُ 1	كَانَ 1
رسوا کرنے والے عذاب سے	(یعنی) فرعون سے	بے شک وہ	تھا
عَالِيًّا 2	مِنَ الْمُسْرِفِينَ 31	وَ	لَقَدْ 3
ایک سرکش	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً
أَخْتَرْنَهُمْ 54	اتَيْنَهُمْ 54	وَ	عَلَى عِلْمٍ 4
ہم نے چن لیا انہیں	ہم نے دیں انہیں	اور	دانستہ طور پر
عَلَى عِلْمٍ 4	عَلَى الْعَلَمِينَ 32	وَ	مِنَ الْآيَاتِ 5
تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں	(وہ) نشانیاں
مَا 6	فِيهِ 7	بَلَّوْا 8	مُبِينٌ 33
جو	اُس میں	آزمائش (تھی)	واضح
لَيَقُولُونَ 34	إِنْ 7	هِيَ 9	إِلَّا 10
یقیناً وہ سب کہتے ہیں	نہیں (ہے)	وہ	مگر
الْأُولَى 11	وَ	مَا 12	نَحْنُ 13
پہلی (بار)	اور	نہ	ہم
فَاتُوا 14	بِأَبَائِنَا 15	إِنْ 7	كُنْتُمْ 16
تو تم سب لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم
صِدِّقِينَ 36	كُنْتُمْ 16	إِنْ 7	كُنْتُمْ 16
سب سچے	ہو تم	اگر	ہو تم

ضروری وضاحت

① کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع ک تاکیدی علامت ہے۔ ⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبَعِّعُ^ل

کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تُبَعِّعُ (قومِ سبا)

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ^ط

اور (وہ لوگ) جو ان سے پہلے تھے

أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں بیشک وہ مجرم تھے۔ ﴿٣٧﴾

اور انہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کھلتے ہوئے۔ ﴿٣٨﴾

وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ﴿٣٨﴾

نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر حق کے ساتھ

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿٣٩﴾

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

بے شک فیصلے کا دن

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ان سب کا مقررہ وقت ہے۔ ﴿٤٠﴾

مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾

اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا

اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿٤١﴾

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

مگر (وہ) جس پر اللہ نے رحم کیا

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ^ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْفَصْلِ : فیصلہ، فیصل، قوت فیصلہ۔

أَهْلَكْنَاهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

مِيقَاتِهِمْ : میقات حج، وقت، اوقات۔

مُجْرِمِينَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

أَجْمَعِينَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

يُغْنِي : غنی، مستغنی، اغنیاء۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَوْلَى : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يُنصَرُونَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

لِعَيْنٍ : لہو و لعب۔

رَحِمَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

أَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

أ ^①	هُمْ	خَيْرٌ	أَمْ	قَوْمٌ تَبِعَ ^{لَا}	وَ	الَّذِينَ
کیا	وہ	بہتر (ہیں)	یا	قومِ تبع (قومِ سب)	اور	(وہ لوگ) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ^ط	أَهْلَكْنَاهُمْ ^ز	إِنَّهُمْ	كَانُوا	مُجْرِمِينَ ^{③۷}		
ان سے پہلے تھے	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بے شک وہ	تھے وہ سب	سب مجرم		
وَ مَا	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا
اور	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	جو
بَيْنَهُمَا ^②	لِعِبِينِ ^{③۸}	مَا	خَلَقْنَاهُمَا ^②	إِلَّا		
ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا ان دونوں (کو) مگر			
بِالْحَقِّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ ^④	إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ		
حق کے ساتھ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	بے شک فیصلے کا دن		
مِيقَاتِهِمْ	أَجْمَعِينَ ^{④۰}	يَوْمَ	لَا يُغْنِي	مَوْلَى ^⑤	عَنْ مَوْلَى ^⑤	
ان کا مقررہ وقت (ہے)	سب کے سب کا	(اس) دن	نہیں وہ کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے	
شَيْئًا	وَلَا	هُمْ يُنْصَرُونَ ^{⑥⑦}	إِلَّا	مَنْ ^⑧	رَحِمَ اللَّهُ ^ط	
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	مگر	(وہ) جس (پر)	اللہ نے رحم کیا	

ضروری وضاحت

① اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ② علامت **هُمَا** میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **يُنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ **ذبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑥ **هُمْ** اور **يَوْمَ** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت **يُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زبر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑧ **مَنْ** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

بیشک وہی بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٤٢﴾

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾

بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿٤٣﴾

طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾

گناہ گار کا کھانا ہوگا۔ ﴿٤٤﴾

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾

پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولتا ہوگا۔ ﴿٤٥﴾

كَغَلِي الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾

تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ ﴿٤٦﴾

خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ

(کہا جائے گا) اسے پکڑ لو پھر اسے دھکیل کر لے جاؤ

إِلَى سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

جہنم کے درمیان تک۔ ﴿٤٧﴾

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ

پھر انڈیلو اس کے سر پر

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾

کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔ ﴿٤٨﴾

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

مزہ چکھ بے شک تو بہت عزت والا

الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾

بڑے اکرام والا تھا۔ ﴿٤٩﴾

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

بیشک یہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ ﴿٥٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔	فَوْقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
شَجَرَتَ	: حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	رَأْسِهِ	: رأس المال، رئیس، رؤسا۔
طَعَامُ	: قیام و طعام، بعد از طعام۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْبُطُونِ	: بطنِ مادر، ظاہر و باطن۔	عَذَابِ	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
كَغَلِي	: کالعدم، کماحقہ۔	ذُقْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
خُذُوهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الْكَرِيمُ	: رحیم و کریم، شان کریمی، رحم و کرم۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
سَوَاءٍ	: مساوی، مساوات، خط استوا۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

إِنَّهُ ①	هُوَ الْعَزِيزُ ②①	الرَّحِيمُ ②	إِنَّ ③
بے شک وہ	وہی بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا (ہے)	بے شک
شَجَرَتِ الزَّقُومِ ④	طَعَامُ الْآثِيمِ ④	كَالْمُهْلِ ④	
زقوم (تھوہر) کا درخت	گناہ گار کا کھانا (ہوگا)	گچھے ہوئے تانبے کی طرح	
يَغْلِي ⑤	فِي الْبُطُونِ ⑤	كَغَلِي ⑤	الْحَمِيمِ ⑥
وہ کھولتا ہوگا	پیٹوں میں	کھولنے کی طرح	تیز گرم پانی کے
خُذُوهُ ⑥⑤	فَاعْتَلُوهُ ⑥⑤	إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ⑥	
(کہا جائے گا) سب پکڑ لو اسے	پھر سب دھکیل کر لے جاؤ اسے	جہنم کے درمیان تک	
ثُمَّ ⑦	صَبُّوا ⑦	فَوْقَ رَأْسِهِ ⑦	مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ⑧
پھر	تم سب انڈیلو	اس کے سر پر	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے
ذُقْ ⑧	إِنَّكَ ⑧	أَنْتَ الْعَزِيزُ ⑧①	الْكَرِيمُ ⑨
مزہ چکھ	بے شک تو	تو ہی بہت عزت والا	بڑے اکرام والا (تھا)
إِنَّ ⑩	هَذَا ⑩	مَا ⑩	كُنْتُمْ ⑩
بیشک	یہ (عذاب وہ ہے)	جس (کا)	تھے تم
			اس کے ساتھ
			تم سب شک کیا کرتے

ضروری وضاحت

① هُوَ يَا أَنْتَ کے بعد آؤ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ إِنَّ تائید کی علامت ہے۔ ④ شَجَرَتِ میں لمبی ت ہے جو کہ اصل میں تھی، قرآنی کتابت میں کہیں کہیں ت کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔ ⑤ وَآ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ؤ کا ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ؤ یا ۶ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

بے شک متقین امن والی جگہ میں ہونگے۔ ﴿٥١﴾

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

باغات اور چشموں میں۔ ﴿٥٢﴾

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

وہ لباس پہنیں گے باریک ریشم اور موٹے ریشم سے

مُتَقَبِلِينَ ﴿٥٣﴾

آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہونگے۔ ﴿٥٣﴾

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ

اسی طرح (ہوگا)، اور ہم بیویاں بنا دیں گے ان کی

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

موٹی آنکھوں والی حوروں کو۔ ﴿٥٤﴾

يَدْعُونَ فِيهَا

وہ فرمائش کرتے ہونگے اس میں

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

ہر قسم کے پھل کی بے خوف ہو کر۔ ﴿٥٥﴾

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ

وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۚ

سوائے پہلی موت کے

وَوَقَّعَهُمُ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

اور وہ بچائے گا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۖ

(یہ صرف) تیرے رب کے فضل کی وجہ سے ہوگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
مَقَامٍ	: مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
أَمِينٍ	: امانت، امین، صادق و امین۔
يَلْبَسُونَ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
مُتَقَبِلِينَ	: مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔
كَذَلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
زَوَّجْنَاهُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
عِينٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
يَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
آمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
يَذُوقُونَ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
الْمَوْتَ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
الْأُولَىٰ	: قرون اولیٰ، قعدہ اولیٰ۔
وَقَّعَهُمُ	: تقویٰ، متقی۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

إِنَّ ^①	الْمُتَّقِينَ	فِي مَقَامِ آمِينَ ^⑤	فِي جَنَّتِ ^②
بے شک	سب متقین	امن والی جگہ میں (ہوں گے)	باغات میں
وَ ^③	عُيُونِ ^⑤	يَلْبَسُونَ	مِنْ سُنْدُسٍ
اور	چشموں (میں)	وہ سب لباس پہنیں گے	باریک ریشم سے
وَ ^③	اسْتَبْرَقِ	مُتَقَبِلِينَ ^④	كَذَلِكَ ^{قف}
اور	موٹے ریشم (سے)	سب آمنے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)	اسی طرح (ہوگا)
وَ ^③	زَوْجَانَهُمْ	بِحُورٍ ^⑤	عَيْنٍ ^ط
اور	ہم بیویاں بنا دیں گے ان کی	حوروں کو	موٹی آنکھوں والی
يَدْعُونَ	فِيهَا ^⑥	بِكُلِّ ^⑤	أَمِينٍ ^⑤
وہ سب فرمائش کرتے ہوں گے	اس میں	ہر (قسم) کے	پھل (کی)
لَا يَذُوقُونَ ^⑦	فِيهَا ^⑥	الْمَوْتَ	إِلَّا
نہیں وہ سب چکھیں گے	اس میں	موت (کامزہ)	سوائے
وَ ^③	وَقَهُمْ	عَذَابِ الْجَحِيمِ ^⑤	فَضْلًا
اور	وہ بچائے گا انہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	فضل (کی وجہ سے)
			مِنْ رَبِّكَ ^ط
			تیرے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اسم کے آخر میں ات، ة اور ـی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَ کا عموماً ترجمہ اور ہوتا ہے کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِکُلِّ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے آخر میں ہا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿57﴾

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

تو حقیقت یہی ہے کہ ہم نے بہت آسان کر دیا ہے اسے

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾

آپکی زبان میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿58﴾

فَارْتَقِبْ

پس آپ انتظار کیجیے

إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿59﴾

بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾

رُكُوعَاتُهَا 04

45 سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65

آيَاتُهَا 37

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ

(جو) بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾

پیشک آسمانوں اور زمین میں

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

یقیناً نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔ ﴿3﴾

لَايَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿3﴾

اور (خود) تمہاری پیدائش میں (بھی)

وَفِي خَلْقِكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتَابِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

الْفَوْزُ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْعَظِيمُ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الْحَكِيمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

يَسَّرْنَاهُ : میسر۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

بِلِسَانِكَ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

يَتَذَكَّرُونَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

بِسْمِ : اسم، اسم گرامی، اسم باسمی۔

لِلْمُؤْمِنِينَ : امن، ایمان، مومن۔

الرَّحِيمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

خَلْقِكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

تَنْزِيلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

ذَلِكَ ^①	هُوَ الْفَوْزُ ^②	الْعَظِيمُ ^③	فَإِنَّمَا ^④
یہ	ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	تو بے شک صرف (یا حقیقت یہ ہے کہ)

يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ ^{⑤⑥}	لَعَلَّهُمْ
ہم نے بہت آسان کر دیا ہے اسے	آپ کی زبان میں	تا کہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ^⑦	فَارْتَقِبْ	إِنَّهُمْ	مُرْتَقِبُونَ ^⑧
وہ سب نصیحت حاصل کریں	پس آپ انتظار کیجیے	بیشک وہ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

رُكُوعَاتُهَا 04

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65

آيَاتُهَا 37

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمَّ ^①	تَنْزِيلُ الْكِتَابِ	مِنَ اللَّهِ	الْعَزِيزِ ^③
حَمَّ	(اس) کتاب کا اتارنا	اللہ (کی طرف) سے ہے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيمِ ^②	إِنَّ	فِي السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ
کمال حکمت والا (ہے)	بے شک	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

لَأَيِّتٍ	لِّلْمُؤْمِنِينَ ^③	وَ	فِي خَلْقِكُمْ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	سب ایمان والوں کے لیے	اور	(خود) تمہاری پیدائش میں

ضروری وضاحت

① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو مَا زائد ہوتا ہے لیکن اسکی وجہ سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے ⑤ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ك کا ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے درمیان میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يَبْتُ مِنْ دَابَّةٍ

أَيْتُ لِقَوْمٍ

يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

وَ اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ أَيْتُ

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

تِلْكَ أَيْتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

بَعَدَ اللَّهُ وَ أَيْتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

اور (ان میں) جو وہ پھیلاتا ہے جانداروں سے

نشانیوں ہیں ان لوگوں کے لیے

(جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿٤﴾

اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں

اور (اس میں) جو اللہ نے آسمان سے رزق (پانی) اتارا

پھر اس نے زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو

اس کے مردہ (بنجر) ہو جانے کے بعد

اور ہواؤں کے پھیرنے (میں) نشانیاں ہیں

ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿٥﴾

یہ اللہ کی آیات ہیں ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں

آپ پر حق کے ساتھ، پھر کس بات پر

اللہ اور اسکی آیات کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُوقِنُونَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اِخْتِلَافِ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
اللَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَاءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
فَأَحْيَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
تَصْرِيفِ	: صرف نظر۔
الرِّيحِ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
يَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
نَتْلُوهَا	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
حَدِيثٍ	: حدیث، محدث، تحدیث، نعمت۔
بَعْدَ	: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔

و	مَا ^①	يَبُتُّ	مِنْ دَابَّةٍ ^②	أَيُّ	لِقَوْمٍ
اور	(اُن میں) جو	وہ پھیلاتا ہے	جانداروں سے	نشانیوں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے
	يُوقِنُونَ ^④	وَ	اِخْتِلَافٍ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اور	بدلنے (میں)	رات	اور دن (کے)
وَ	مَا ^①	أَنْزَلَ	اللَّهُ ^③	مِنَ السَّمَاءِ	مِنْ رِزْقٍ ^④
اور	جو	(پانی) اُتارا	اللہ نے	آسمان سے	رزق (یعنی بارش)
	فَأَحْيَا ^⑤	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	
	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین (کو)	اس کے مردہ (بخیر) ہو جانے کے بعد	
وَ	تَصْرِيفِ الرِّيحِ	أَيُّ	لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ^⑥		
اور	ہواؤں کے پھیرنے (میں)	نشانیوں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے وہ سب سمجھتے ہیں		
تِلْكَ	أَيُّ اللَّهِ	نَتْلُوهَا ^⑦	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ^⑧	
یہ	اللہ کی آیات (ہیں)	ہم تلاوت کرتے ہیں انہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	
	فَبِأَيِّ حَدِيثٍ ^⑤	بَعْدَ اللَّهِ	وَ أَيْتِهِ	يُؤْمِنُونَ ^⑥	
	پھر کس بات پر	اللہ کے بعد	اور اُس کی آیات (کے بعد)	وہ سب ایمان لائیں گے	

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② دَابَّةٍ واحد لفظ ہے لیکن چونکہ یہ جنس کیلئے استعمال ہوا ہے اس لیے اس کا ترجمہ جانداروں کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ذ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے معنی جمع ہے اسی لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں ہا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ

تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

فَبَشِيرُهُ

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا

شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ أُولَٰئِكَ

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾

مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۗ

وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا

وَلَا مَا اتَّخَذُوا

ہلاکت ہے ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے۔ ﴿٧﴾

(کہ) وہ سنتا ہے اللہ کی آیات کو

(جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ اڑا رہتا ہے

تکبر کرتے ہوئے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں

تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے

دردناک عذاب کی۔ ﴿٨﴾

اور جب وہ معلوم کر لیتا ہے ہماری آیات سے

کچھ بھی (تو) اسے مذاق بنا لیتا ہے، وہی (لوگ) ہیں

(کہ) ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿٩﴾

ان کے پیچھے جہنم ہے

اور جو انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا

اور نہ وہ (کام آئیں گے) جن کو بنا رکھا تھا انہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلَيْمٍ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔	لِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	يَسْمَعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اتَّخَذَهَا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	آيَاتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
هُزُوًا	: استہزاء۔	تُتْلَى	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
مُهِينٌ	: توہین، اہانت آمیز۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَرَائِهِمْ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	يُصِرُّ	: اصرار، مُصر۔
يُغْنِي	: غنی، مستغنی، اغنیا۔	مُسْتَكْبِرًا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
كَسَبُوا	: کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔	فَبَشِيرُهُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔

وَيْلٌ	لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ٧	يَسْمَعُ	أَيُّتِ اللّٰه
ہلاکت (ہے)	ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے	(کہ) وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات
تُثَلَّى ①	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ
(جو) پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑا رہتا ہے
كَانَ	لَمْ يَسْمَعْهَا ③	فَبَشِّرْهُ ④	بِعَذَابِ أَلِيمٍ ⑤
گویا کہ	اس نے سنا ہی نہیں انہیں	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے	دردناک عذاب کی
وَ إِذَا ⑥	عَلِمَ	مِنْ آيَاتِنَا	شَيْئًا
اور جب	وہ معلوم کر لے	ہماری آیات سے	کچھ بھی
هُزُوًا ٨	أُولَئِكَ ⑦	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِينٌ ٩
مذاق	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) ان کے لیے	رُسوا کرنے والا عذاب (ہے)
مِنْ وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمَ ٣	وَ لَا	يُغْنِي
ان کے پیچھے سے	جہنم (ہے)	اور نہ	وہ کام آئے گا
مَا كَسَبُوا	شَيْئًا	وَ لَا	مَّا
انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور نہ	(وہ کام آئیں گے)
مَا اتَّخَذُوا	مَّا	لَا	يُغْنِي
انہوں نے بنا رکھا تھا	جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	کچھ بھی

ضروری وضاحت

① تو واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تڑ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَمْ کے بعد علامت ی کا ترجمہ عموماً اُس نے ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ہ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ أُولَئِكَ جمع مذکر مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہی لوگ کیا جاتا ہے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ٥

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٠

هَذَا هُدًى ٥ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزٍ أَلِيمٌ ١١

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ

لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ١٢

وَسَخَّرَ لَكُمْ

مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا مِّنْهُ ٥

اللہ کے سوا کارساز

اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ١٠

یہ (قرآن) ہدایت ہے اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اپنے رب کی آیات کے ساتھ، ان کے لیے

سخت قسم کے عذاب میں سے دردناک عذاب ہے ١١

اللہ ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا

تا کہ اس میں کشتیاں چلیں اس کے حکم سے

اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے

اور تا کہ تم شکر کرو۔ ١٢

اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

سب کا سب اپنی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَوْلِيَاءَ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
عَظِيمٌ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
أَلِيمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
الْبَحْرَ	: بحر و بر، بحری جہاز، بحیرہ عرب،
لِتَجْرِيَ	: جاری، اجرا، جاری و ساری۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
بِأَمْرِهِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَّا	: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، کرۃ ارض۔
جَمِيعًا	: جمع، جامع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

عَذَابٌ عَظِيمٌ ^ط 10	لَهُمْ ^②	وَ	أَوْلِيَاءَ ^ج	مِنْ دُونَ اللَّهِ ^①
بہت بڑا عذاب (ہے)	ان کے لیے	اور	کارساز	اللہ کے سوا
كَفَرُوا	الَّذِينَ ^③	وَ	هُدًى ^ع	هَذَا
سب نے کفر کیا	(وہ لوگ) جن	اور	ہدایت (ہے)	یہ (قرآن)
أَلِيمٌ ^ع 11	مِنْ رَجْزٍ	عَذَابٌ	لَهُمْ ^②	بِآيَاتِ رَبِّهِمْ ^④
دردناک	سخت عذاب میں سے	عذاب (ہے)	ان کے لیے	اپنے رب کی آیات کے ساتھ
لِتَجْرِيَ ^⑤	الْبَحْرَ	لَكُمْ ^②	سَخَّرَ	اللَّهُ ^③
تاکہ چلیں	سمندر (کو)	تمہارے لیے	مسخر کر دیا	اللہ (ہے)
مِنْ فَضْلِهِ ^⑥	لِتَبْتَغُوا ^⑤	وَ	بِأَمْرِهِ ^⑥	الْفُلُكُ
اس کے فضل سے	تاکہ تم سب تلاش کرو	اور	اس کے حکم سے	کشتیاں
مَا	لَكُمْ ^②	وَسَخَّرَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ^ج 12	وَ
(کچھ)	تمہارے لیے	اور اس نے مسخر کر دیا	تاکہ تم سب شکر کرو	اور
مِنْهُ ^ط	جَمِيعًا	فِي الْأَرْضِ	وَ	فِي السَّمَوَاتِ
اپنی (طرف) سے	سب کا سب	زمین میں (ہے)	اور	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

① لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② لَهُمْ اور لَكُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے ہو جاتا ہے۔ ③ الَّذِينَ جمع مذکر اور الَّذِي واحد مذکر کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ جو، جس، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں هُمْ یا هُم کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لے کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ہ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں كُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا

يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ

لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ

قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں

ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿١٣﴾

آپ کہہ دیجیے (اُن لوگوں) سے جو ایمان لائے

(کہ) وہ معاف کر دیں (اُن لوگوں) کو جو

اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ بدلہ دے

ان لوگوں کو (اس) کا جو وہ کماتے تھے۔ ﴿١٤﴾

جس نے نیک عمل کیا تو (اس کا فائدہ) اسی کے لیے ہے

اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال) اسی پر ہے

پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿١٥﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب

اور حکومت اور نبوت

اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔

صَالِحًا : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

فَلِنَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

أَسَاءَ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظنِ سوء۔

تُرْجَعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

الْحُكْمَ : حکومت، محکمہ، حکام بالا۔

رَزَقْنَاهُمْ : رزق، رزاق، رازق۔

الطَّيِّبَاتِ : طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

يَتَفَكَّرُونَ : فکر، افکار، مفکر، تفکر، متفکر۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

آمَنُوا : ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔

يَغْفِرُوا : استغفار، مغفرت۔

يَرْجُونَ : امید ورجا، بیم ورجا۔

أَيَّامَ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔

لِيَجْزِيَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

يَكْسِبُونَ : کسبِ حلال، وہی و کسی، اکتسابِ فیض۔

إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَايِت	لِقَوْمٍ ^①	يَتَفَكَّرُونَ ^⑬
بے شک	اس میں	واقعی نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	وہ سب غور و فکر کرتے ہیں
قُلْ ^②	لِلَّذِينَ	أَمَنُوا	يَغْفِرُوا	لِلَّذِينَ
آپ کہہ دیجیے	(ان لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب معاف کر دیں	(ان لوگوں) کو جو
لَا يَرْجُونَ	أَيَّامَ اللَّهِ ^③	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا ^④	بِمَا
نہیں وہ سب اُمید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے	(ان) لوگوں (کو)	(اس) کا جو
كَانُوا يَكْسِبُونَ ^④	مَنْ عَمِلَ ^⑤	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ ^⑥	وَ
وہ سب کماتے تھے	جس نے عمل کیا	نیک	تو (اسکا فائدہ) اسی کے نفس کے لیے ہے	اور
مَنْ ^⑤ أَسَاءَ	فَعَلِيهَا ^⑦	ثُمَّ	إِلَى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ ^⑥
جس نے برائی کی	تو اسی پر (ہے اسکا وبال)	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے
وَ	لَقَدْ	أَتَيْنَا ^⑦	بَنِي إِسْرَائِيلَ	الْكِتَابَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب
الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ ^⑧	وَ	رَزَقْنَهُمْ ^{⑦⑧}	مِنَ الطَّيِّبَاتِ
حکومت	اور نبوت	اور	ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے

ضروری وضاحت

① قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنی جمع ہے اسی لیے اسکے بعد فعل جمع آیا ہے۔ ② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے قاعدے کے مطابق وُگرا گئی ہے۔ ③ اللہ کے دنوں سے مراد اللہ کی گرفت کے دن ہیں۔ ④ یہاں وَا اور وُن دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ⑥ علامت تُو پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَفَضَّلْنَاهُمْ

اور ہم نے فضیلت دی انہیں

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

تمام جہان والوں پر۔ ﴿١٦﴾

وَأَتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ

اور ہم نے دیں انہیں واضح دلیلیں

مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا

(دین کے) معاملے میں، پھر نہیں انہوں نے اختلاف کیا

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۗ

مگر اسکے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ

اپنے درمیان محض ضد کی وجہ سے

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

بیشک آپ کا رب فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن (ان باتوں میں)

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿١٧﴾

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ

پھر ہم نے لگا دیا آپ کو دین کے ایک طریقے پر

فَاتَّبِعْهَا

تو آپ پیروی کریں اس کی

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ

اور آپ نہ پیروی کریں (ان لوگوں) کی خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلْنَاهُمْ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔
بَيِّنَاتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْأَمْرِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اخْتَلَفُوا	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الاقليل، الا یہ کہ۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
مَا	: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
الْعِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
بَغْيًا	: باغی، بغاوت۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوابی، مابین فریقین۔
يَقْضِي	: قاضی، قضائے الہی، قضا و قدر
شَرِيعَةٍ	: شریعت، شرعی احکام، شارع۔
مِّنَ	: منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔
فَاتَّبِعْهَا	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
أَهْوَاءَ	: ہوائے نفس۔

وَ	فَضَّلْنَاهُمْ	وَ	عَلَى الْعُلَمَاءِ	وَ	أَتَيْنَاهُمْ
اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	اور	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں
بَيِّنَاتٍ	مِّنَ الْأَمْرِ	فَمَا اخْتَلَفُوا	إِلَّا	مِن بَعْدِ مَا	جَاءَهُمُ
واضح دلیلیں	(دین کے) معاملے میں	پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا	مگر	اسکے بعد کہ	آچکانکے پاس
إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	مِن بَعْدِ مَا	جَاءَهُمُ
بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ کر دے گا	ان کے درمیان	اسکے بعد کہ	آچکانکے پاس
يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	
قیامت کے دن	(اُن باتوں) میں جو	وہ سب تھے	اُن میں	وہ سب اختلاف کیا کرتے	
ثُمَّ	جَعَلْنَاكَ	عَلَى شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْأَمْرِ		
پھر	ہم نے لگا دیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے		
فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَ		
تو آپ پیروی کریں اس کی	اور	آپ نہ پیروی کریں	خواہشات (کی)		

ضروری وضاحت

① یہاں **مِن** کا ترجمہ میں اور کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② لفظ **بَعْدِ** سے پہلے **مِن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور **بَعْدِ** کے بعد **مَا** کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا **فاعل** ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں **هُمُ** کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِنَّ** اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں **كَ** کا ترجمہ آپ کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ **ذبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **جزم** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

إِنَّهُمْ لَنْ يَغْنُوا عَنْكَ

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ط

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ

أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ؕ

وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

هَذَا بَصَائِرٌ لِلنَّاسِ

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ

أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ

جو علم نہیں رکھتے۔ ﴿١٨﴾

بیشک وہ ہرگز نہیں کام آئیں گے آپ کے

اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی

اور بے شک ظالم لوگ ان کے بعض

بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دوست ہیں

اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔ ﴿١٩﴾

یہ بصیرت افروز دلائل ہیں لوگوں کے لیے

اور ہدایت اور رحمت ہے

ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿٢٠﴾

کیا گمان کر لیا (ان لوگوں نے) جنہوں نے

ارتکاب کیا برائیوں کا

کہ ہم کر دیں انہیں (ان لوگوں) کی طرح جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يُغْنُوا	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
وَ	: شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
أَوْلِيَاءُ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
الْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
بَصَائِرٌ	: بصیرت، سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
لِلنَّاسِ	: لہذا/عوام الناس، عند الناس۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
لِقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُوقِنُونَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
السَّيِّئَاتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
كَالَّذِينَ	: کالعدم، کالانعام، کما حقہ۔

الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ ^①	إِنَّهُمْ	لَنْ يُغْنُوا ^②
(ان لوگوں کی) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	پیشک وہ	ہرگز نہیں وہ سب کام آئیں گے
عَنْكَ	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	وَ
آپ کے	اللہ سے (یعنی اللہ کے مقابلے میں)	کچھ بھی	اور
الظَّالِمِينَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضِ ^③
سب ظالم	ان کے بعض	دوست (ہیں)	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے)
وَ	اللَّهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِينَ ^④
اور	اللہ	دوست (ہے)	متقیوں کا
لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	رَحْمَةً ^⑤
لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	رحمت (ہے)
لِقَوْمٍ ^⑥	يُوقِنُونَ ^⑦	أَمْرٌ	حَسِبَ
(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کر لیا
اجْتَرَحُوا	السَّيِّئَاتِ ^⑧	أَنْ	كَالَّذِينَ
سب نے ارتکاب کیا	برائیوں (کا)	کہ	(ان لوگوں) کی طرح جو

ضروری وضاحت

① لا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنْ میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ④ هُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں انہیں ہوتا ہے۔ ⑤ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنی جمع ہے اسی لیے اس کے بعد فعل جمع آیا ہے۔ ⑦ أَمْرٌ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ^ل

سَوَاءٌ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ^ط

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ^ع

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ

بِمَا كَسَبَتْ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ^ح

أَفْرَأَيْتَ

مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ

وَآضَلَّهُ اللَّهُ

عَلَى عِلْمٍ

وَوَخَّتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

(کہ) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہوگا

برائے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔²¹

اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

حق کے ساتھ اور تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو

(اس) کا جو اس نے کمایا

اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔²²

تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)

جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا

اور اللہ نے (بھی) اسے گمراہ کر دیا

(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)

اور مہر لگا دی اس کے کان اور اس کے دل پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصَّالِحَاتِ : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

سَوَاءٌ : مساوی، مساوات۔

مَحْيَاهُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔

سَاءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔

يَحْكُمُونَ : حکومت، حاکم، حکام بالا۔

خَلَقَ : خلقت، خالق، مخلوق، تخلیق۔

لِتُجْزَى : جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

كَسَبَتْ : کسبِ حلال، وہی و کسی، اکتسابِ فیض۔

يُظْلَمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

أَفْرَأَيْتَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

هَوَاهُ : ہوائے نفس۔

أَضَلَّهُ : ضلالت و گمراہی۔

وَوَخَّتَمَ : ختم نبوت، خاتم الانبیاء۔

سَمْعِهِ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔

قَلْبِهِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

أَمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الْصُّلِحَاتِ ^① لَا	سَوَاءً
سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	(کہ) برابر ہوگا
مَحْيَاهُمْ ^②	وَ	مَمَاتُهُمْ ^②	مَا	يَحْكُمُونَ ^ع
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا	برا ہے	وہ سب فیصلہ کر رہے ہیں
وَ	خَلَقَ	اللَّهُ ^③	السَّمَوَاتِ ^①	وَ
اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں	اور
وَ	الْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	الْأَرْضِ	بِالْحَقِّ
اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	زمین (کو)	حق کے ساتھ
وَ	لِتُجْزَى ^④	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ ^①
اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس (کو)	(اس) کا جو	اس نے کمایا
وَ	هُمْ ^②	لَا يُظْلَمُونَ ^⑤	أَفْرَاءَيْتَ	
اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)	
مَنْ	اتَّخَذَ	إِلَهًا ^⑥	هُوَ ^⑥	أَضَلَّهُ ^③ اللَّهُ ^⑥
جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	اللہ نے (بھی) گمراہ کر دیا اسے
عَلَى عِلْمٍ ^⑦	وَوَحْتَمَ	عَلَى سَمْعِهِ ^⑥	وَقَلْبِهِ ^⑥	
(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)	اور اُس نے مہر لگادی	اس کے کان پر	اور اس کے دل (پر)	

ضروری وضاحت

① ات، ت اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور هُمْ الگ ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ عموماً تاکہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں ت یا ی پر پیش اور آخر سے پہلے ز بر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے ساتھ ؤ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے ساتھ ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں عَلَى کا ترجمہ ضرورتاً کے باوجود کیا گیا ہے۔

وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً ط

فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ط

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿23﴾

وَقَالُوا مَا هِيَ

إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

نَمُوتُ وَنَحْيَا

وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ج

وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ ج

إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿24﴾

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِيِّنٰتٍ

مَا كَانْ حُجَّتَهُمْ إِلَّا

أَنْ قَالُوا ائْتُوا

اور ڈال دیا اسکی آنکھ پر پردہ

پھر کون ہدایت دے سکتا ہے اسے اللہ کے بعد

تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿23﴾

اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ (زندگی)

سوائے ہماری دُنوی زندگی کے

(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں

اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا

حالانکہ نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم

نہیں ہیں وہ مگر (صرف) گمان کرتے۔ ﴿24﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات

(تو) ان کی دلیل (اس کے) سوا کچھ نہیں ہوتی

کہ کہتے ہیں (زندہ کر کے) لے آؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَيَاتُنَا : حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔

يُهْلِكُنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

يَظُنُّونَ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

تُتْلٰی : تلاوت قرآن، وحی متلو۔

بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

حُجَّتَهُمْ : حجت، احتجاج۔

وَ : شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔

عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

بَصَرِهِ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

غِشْوَةً : غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔

يَهْدِيهِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔

تَذَكَّرُونَ : ذکر، اذکار۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَجَعَلَ	عَلَى بَصَرِهِ	غِشْوَةً ^ط	فَمَنْ ^①	يَهْدِيهِ
اور اس نے ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے اسے
مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ^②	أَفَلَا ^③	تَذَكَّرُونَ ^{②③}	وَ	قَالُوا
اللہ کے بعد	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	انہوں نے کہا
مَا هِيَ ^④	إِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا
یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں
وَمَا يُهْلِكُنَا	إِلَّا	الدَّهْرُ ^ج	وَ	مَا لَهُمْ
اور نہیں وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ	انہیں ان کو
بِذَلِكَ	مِنْ عِلْمٍ ^{⑤⑥}	إِنْ ^⑦	هُمْ	إِلَّا
اس کا	کوئی علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر (صرف)
وَ	إِذَا	تُتْلَى ^⑧	عَلَيْهِمْ	أَيُّتْنَا
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات
مَا كَانَ	حُجَّتَهُمْ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا
(تو) نہیں ہوتی	ان کی دلیل	مگر	کہ	سب کہتے ہیں
				سب (زندہ کر کے) لے آؤ

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ② لفظ بَعْدِ سے پہلے مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ جب ا کے بعد وَ يَأْفُوتُوا اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ هِيَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور ت مؤنث کی علامت ہے۔

بِأَبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿25﴾

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا رَيْبَ فِيهِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿26﴾

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

يَوْمَئِذٍ يَخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿27﴾

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً قف

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا ط

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

ہمارے آباء اجداد کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾

آپ کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے

پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہ تمہیں جمع کرے گا

قیامت کے دن تک (لے جا کر)

جس میں کوئی شک نہیں

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿26﴾

اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

اور جس دن قیامت قائم ہوگی

اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے۔ ﴿27﴾

اور آپ دیکھیں گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)

ہر امت بلائی جائے گی اپنے اعمال نامے کی طرف

(کہا جائے گا) آج تم بدلہ دیے جاؤ گے (اس کا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

تَقُومُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

يَخْسِرُ : خسارہ، خائب و خاسر۔

الْمُبْطِلُونَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

تَرَى : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

تُدْعَى : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

بِأَبَائِنَا : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

صَادِقِينَ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔

يُحْيِيكُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔

يُمِيتُكُمْ : موت، اموات، میت، حیات و ممات۔

يَجْمَعُكُمْ : جمع، جامع، اجتماع، مجمع۔

رَيْبَ : کتاب لاریب، ریب و تردد۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔

مُلْكُ : ملک، ملکیت، املاک، مملکت۔

بَابَانَا ^①	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ ^②	قُلِ	اللَّهُ
ہمارے آباؤ اجداد کو	اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)
يُحْيِيكُمْ ^②	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ ^②	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ ^②	
وہ زندگی دیتا ہے تمہیں	پھر	وہی موت دیتا ہے تمہیں	پھر	وہ جمع کرے گا تمہیں	
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ^③	لَا رَيْبَ ^④	فِيهِ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	
قیامت کے دن تک (لے جا کر)	کوئی شک نہیں	اُس میں	اور لیکن	اکثر لوگ	
لَا يَعْلَمُونَ ^⑤	وَ	إِلِلٰهٍ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ^③	
نہیں وہ سب جانتے	اور	اللہ (ہی) کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	
وَ	الْأَرْضِ ^ط	وَيَوْمَ	تَقُومُ ^③	السَّاعَةِ ^③	يَوْمِئِذٍ
اور	زمین (کی)	اور (جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن
يَخْسِرُ ^⑥	الْمُبْطِلُونَ ^⑦	وَتَرَى	كُلَّ	أُمَّةٍ	جَائِيَةً ^③ قَفَّ
خسارہ پائیں گے	سب باطل والے	اور آپ دیکھیں گے	ہر	امت کو	گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)
كُلُّ أُمَّةٍ ^③	تُدْعَى ^③	إِلَىٰ كِتَابِهَا ^ط	الْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ ^⑧	
ہر امت	بلائی جائے گی	اپنے اعمال نامے کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ ق، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑧ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

هَذَا كِتَابَنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

بِالْحَقِّ ٥ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَيَدْخُلُهُمْ رَبُّهُمْ

فِي رَحْمَتِهِ ٥ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ٥

أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

فَأَسْتَكْبِرْتُمْ

وَكَنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿٢٨﴾

یہ ہماری کتاب بولتی ہے تمہارے بارے میں

سچ سچ، بے شک ہم لکھواتے جاتے تھے

جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿٢٩﴾

پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک عمل کیے

تو داخل کرے گا انہیں ان کا رب

اپنی رحمت میں یہی واضح کامیابی ہے۔ ﴿٣٠﴾

اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)

تو (بھلا) کیا میری آیات تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں؟

پھر تم نے تکبر کیا

اور تم تھے مجرم لوگ۔ ﴿٣١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحْمَتِهِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

الْفَوْزُ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔

الْمُبِينُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

تُتْلَىٰ : تلاوت قرآن، وحی متلو۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَأَسْتَكْبَرْتُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

مُجْرِمِينَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

مَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔

تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔

هَذَا : لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔

كِتَابَنَا : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

يَنْطِقُ : منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔

بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

الصَّالِحَاتِ : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

فَيَدْخُلُهُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^①	هَذَا	كِتَابَنَا	يَنْطِقُ ^②
جو	تم سب عمل کرتے تھے	یہ	ہماری کتاب	وہ بولتی ہے
عَلَيْكُمْ ^③	بِالْحَقِّ ط	إِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ مَا
تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ (یعنی سچ سچ)	بیشک ہم	تھے ہم	ہم لکھواتے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^①	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ
تم سب عمل کرتے تھے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور
عَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ	فَيَدْخُلُهُمْ ^④	رَبُّهُمْ ^④	
انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ داخل کرے گا انہیں	ان کا رب	
فِي رَحْمَتِهِ ط	ذَلِكَ ^⑤	هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ^⑥	وَ	أَمَّا
اپنی رحمت میں	یہ	ہی واضح کامیابی ہے	اور	رہے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوا قف	أَفَلَمْ	تَكُنْ ^⑦	أَيَّتِي	تُتْلَى ^⑦ ⑧
سب نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)	تو کیا نہیں	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں؟
عَلَيْكُمْ	فَأَسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ^③
تم پر	پھر تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	سب مجرم لوگ

ضروری وضاحت

① تُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ② يَنْطِقُ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کیا گیا ہے۔ ③ عَلِي کا لفظی ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بارے میں کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں ان کا، ان کی، ان کے ہوتا ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ هُو کے بعد آل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ت مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
 وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا
 قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۗ
 إِنَّ نَسْطَنُ إِلَّا ظَنًّا
 وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ﴿٣٢﴾
 وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ
 مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ
 مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾
 وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِكُمْ
 كَمَا نَسَيْتُمْ
 لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا
 وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ

اور جب (تم سے) کہا گیا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
 اور قیامت کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
 (تو) تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟
 نہیں ہم خیال کرتے (اسے) مگر ایک گمان ہی
 اور نہیں ہم (اس کا) ہرگز یقین کرنے والے۔ ﴿٣٢﴾
 اور ظاہر ہو جائیں گی ان کے لیے (ان کی) برائیاں
 جو انہوں نے عمل کیے اور گھیر لے گا انکو (وہ عذاب)
 جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿٣٣﴾
 اور کہا جائے گا (کہ) آج ہم تمہیں بھلا دیں گے
 جس طرح تم نے بھلا دیا
 اپنے اس دن کی ملاقات کو
 اور (اب) تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَدَا	: لیت و لعل، لہو و لعب، شان و شوکت۔
قِيلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
رَيْبَ	: لاریب، ریب و تردد۔
نَدْرِي	: روایت و درایت۔
نَسْطَنُ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔
بِمُتَّقِينَ	: ایمان و یقین، یقین محکم۔
بَدَا	: بادی النظر سے۔
سَيِّئَاتُ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يَسْتَهْزِءُونَ	: استہزاء۔
نَنسِكُمْ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَمَا	: کما حقہ۔
لِقَاءَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَأْوَاكُمُ	: ملجا و ماویٰ۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری۔

و	إِذَا	قِيلَ ^①	إِنَّ	وَعَدَ اللَّهُ	حَقٌّ
اور	جب	(تم سے) کہا گیا	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)
و	السَّاعَةَ	لَا رَيْبَ ^②	فِيهَا	قُلْتُمْ	مَا نَدْرِي
اور	قیامت	کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	(تو) تم نے کہا	نہیں ہم جانتے
مَا السَّاعَةَ	لَا	إِنَّ ^③	نَظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا ^④
قیامت کیا ہے؟	نہیں	ہم خیال کرتے (اسے)	مگر	ایک گمان (ہی)	
وَمَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِينَ ^{⑤⑥}	وَ	بَدَا ^⑦	لَهُمْ
اور نہیں	ہم (اس کا)	ہرگز سب یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کے لیے
سَيِّئَاتٍ	مَا	عَمِلُوا	وَ	حَاقَ ^⑦	بِهِمْ
(ان کی) برائیاں	جو	ان سب نے عمل کیے	اور	گھیر لے گا	ان کو
كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ ^{③③}	وَ	قِيلَ ^{①⑦}	الْيَوْمَ
تھے وہ سب	اُس کا	وہ سب مذاق اڑایا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج
كَمَا	نَسِيتُمْ	لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا	وَ	مَا أُرْسِلُكُمْ	النَّارَ
جس طرح	تم نے بھلا دیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	(اب) تمہارا ٹھکانا	آگ (ہے)

ضروری وضاحت

① قِيلَ دراصل قَوْل تھا گرامر کے اصول سے اسکے و کوی سے بدلا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ③ إِنَّ کا اصل ترجمہ اگر ہے، اگر اسکے بعد اسی جملے میں إِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں ب ہو تو اس ب کی وجہ سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٤﴾

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا

وَعَرَّتْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾

اور نہیں ہے تمہارے لیے کوئی مددگار۔ ﴿٣٤﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک تم نے بنا لیا

اللہ کی آیات کو مذاق

اور دنیوی زندگی نے تمہیں دھوکا دیا

سو آج نہ وہ نکالے جائیں گے اس (آگ) سے

اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿٣٥﴾

پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

(جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب ہے

(اور) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿٣٦﴾

اور اسی کے لیے سب بڑائی ہے

آسمانوں اور زمین میں

اور وہی نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿٣٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعَفْوٌ وَدَرَكٌ رَّزْرٌ، لَهْوٌ وَلَعْبٌ، شَانٌ وَشَوَكَةٌ -	يُخْرَجُونَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَصِيرِينَ : نصرت، ناصر، نصير، انصار، منصور۔	الْحَمْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
اتَّخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذه۔	السَّمَوَاتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
هُزُوعًا : استهزاء۔	الْأَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَرَّتْكُمْ : مغرور، غرور۔	الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔
الْحَيَاةُ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْكِبْرِيَاءُ : کبریا، کبر، کبیر، تکبر، مکبر۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
فَالْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْحَكِيمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔

و	مَا	لَكُمْ ^①	مِنْ نُصْرَيْنِ ^{③④}	ذَلِكَ ^②
اور	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	(کوئی) مددگاروں میں سے	یہ

بِأَنَّكُمْ ^③	اتَّخَذْتُمْ	آيَاتِ اللَّهِ ^④	هُزُؤًا	و
(اس) وجہ سے ہے کہ بے شک تم	تم نے بنا لیا	اللہ کی آیات (کو)	مذاق	اور

غَرَّتْكُمْ ^④	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ^④	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُونَ ^⑤	مِنْهَا
دھوکا دیا تمہیں	دنوی زندگی (نے)	سو آج	نہ وہ سب نکالے جائیں گے	اس (آگ) سے

وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ ^⑤	فَلِلَّهِ
اور نہ	وہ سب	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	پس اللہ (ہی) کے لیے (ہے)

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمَوَاتِ ^④	و	رَبِّ الْأَرْضِ
(سب) تعریف	(جو) رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین کا رب

رَبِّ الْعَالَمِينَ ^{③⑥}	و	لَهُ	الْكِبْرِيَاءُ
سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اُسی کے لیے	سب بڑائی (ہے)

فِي السَّمَوَاتِ ^④	و	الْأَرْضِ ^ص	و	هُوَ الْعَزِيزُ ^{⑦⑥}	الْحَكِيمُ ^⑦
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہی نہایت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ② ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو تو یہ ذَلِكَ ہو جاتا ہے۔ ③ بِكَ کا ترجمہ اس وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ ④ ات، ات اور ت مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَدْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان